SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444, Sub Editor: Quazi Mujiburahman — Tameerurdu@gmail.com — ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 97 Thursday 10th April 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۹۷ مورخہ ۱۰؍اپریل ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۱۱؍شوال المکرم ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات: ۴

”بنگال میں وقف قانون نافذ نہیں ہوگا“: ممتا بنرجی

وقف ترمیمی قانون پر جاری ہنگامہ، احتجاج اور مخالفتوں کے درمیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک تقریب کے دوران یہ اعلان کر دیا کہ یہ متنازع اور غیر آئینی قانون مغربی بنگال میں کسی بھی قیمت پر نافذ نہیں ہوگا۔ کولکاتا میں جین طبقہ کی تقریب 'نوکار مہا منتر دیوس' سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ اعلان کیا اور کہا کہ میں اقلیتی طبقہ کے لوگوں کو یہ یقین دلانا چاہتی ہوں کہ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ وقف معاملے سے غمزدہ ہیں اور سیاسی پارٹیوں سے شاکی بھی ہیں لیکن یقین رکھیں کہ بنگال میں کوئی 'پھوٹ ڈالو اور راج کرو' پالیسی کام نہیں کرے گی۔ بنگال کا پیغام 'جیو اور جینے دو' والا ہے۔ ہم اسی پر عمل کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اقلیتی طبقہ کو مطمئن کرانے کے انداز میں کہا کہ بنگال میں رہنے والوں کو تحفظ فراہم کرنا ہمارا کام ہے۔ میں آپ بھی سے گزارش کرتی ہوں کہ اگر کوئی آپ کو سیاسی طور سے اکٹھا ہونے کے لئے اکساتا ہے، تو برائے کرم ایسا نہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یاد رکھیں، دیدی آپ کی اور آپ کی ملکیت کی حفاظت کرے گی۔ اگر ہم ساتھ رہیں گے تو ہمیں کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اس ریاست میں ۳۳؍ فیصد اقلیتیں ہیں۔ اسی لئے بنگال میں کوئی بھی تقسیم کرنے والی پالیسی نافذ نہیں ہوگی۔ عام شہریوں کے درمیان یکجہتی پر زور دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ہمارا مقصد ہمیشہ جوڑنا رہا ہے تقسیم کرنا نہیں۔ جب ہم متحد رہیں گے تو ملک ترقی کرے گا۔ کچھ لوگ بنگال کو بدنام کر رہے ہیں لیکن ہم بنگال کو سرفہرست ریاست بنائیں گے۔

مودی سرکار جمہوریت بتدریج ختم کر رہی ہے

نئی دہلی: یہاں کانگریس پارٹی کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے دوسرے اور آخری دن کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے مرکز کی مودی حکومت کو شدید تنقیدوں کا نشانہ بنایا۔ اس دوران میٹنگ کے بعد جو قرارداد منظور کی گئی وہ ملک کے موجودہ حالات میں انتہائی اہم ہے۔ پارٹی نے ملک کے سلگتے ہوئے مسائل پر غور و خوض کرنے کے بعد جامع ہندوستان، سماجی انصاف اور قومی ہم آہنگی کی قرارداد منظور کی اور یہ واضح پیغام دینے کی کی کوشش کی کہ ہندوستان کے تکثیری سماج کو پارٹی سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ ساتھ ہی پارٹی نے ملک کی ترقی کا ایجنڈہ بھی پیش کیا۔ اس سے قبل کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھرگے نے اپنے صدارتی خطاب میں امریکی ٹیریف، ای وی ایم اور پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کو بولنے نہیں دینے کے معاملے پر بات کی۔ کانگریس صدر نے اس موقع پر پارٹی لیڈروں کو نصیحت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ جو کام نہیں کرنا چاہتے ہیں انہیں فوری طور پر ریٹائر ہو جانا چاہئے۔ جو لوگ پارٹی کا کام نہیں کر رہے ہیں، اب وقت آ گیا ہے کہ وہ آرام کریں۔ اپنے خطاب میں ملکارجن کھرگے نے ای وی ایم کو 'فراڈ' قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی بتدریج ملک سے جمہوریت ختم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کے ترقی یافتہ ملک ای وی ایم کو چھوڑ کر بیلٹ پیپر کی طرف چلے گئے ہیں۔

وقف ترمیمی بل کیخلاف آل انڈیا سنی جمعیت العلماء نے بھی سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کردی

ممبئی 9/اپریل (عزیز اعجاز) آل انڈیا سنی جمعیت العلماء کے صدر مولانا سید معین الدین اشرف معین میاں نے ایڈوکیٹ رضوان مرچنٹ کے مسودے کو لیکر دہلی تشریف لائے جہاں انہوں نے ملک کے معتبر وکیل ایڈوکیٹ شبیل فاروق سے اہم قانونی مشاورت کی۔ اس ملاقات کا مقصد "وقف امینمنٹ بل" (Waqf Amendment Bill) کے سلسلے میں سپریم کورٹ میں قانونی مداخلت کرنا تھا۔ اس طرح آج آل انڈیا سنی جمعیت العلماء نے اس بھی اس بل کی مخالفت میں سپریم کورٹ میں باضابطہ مداخلت کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی، سماجی اور قانونی حقوق کی ترجمانی کا فریضہ ادا کیا ہے۔ اس اقدام کو ملت اسلامیہ کی طرف سے ایک مثبت پیش رفت کے طور پر سراہا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ال انڈیا سنی جمعیت العلماء کے نائب صدر الحاج محمد سعید نوری نے بھی ایڈوکیٹ شبیل فاروق سے رابطہ قائم کیا، تا کہ قانونی پہلوؤں پر یکجہتی اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کیا جا سکے۔ ان کا رابطہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مختلف سنی تنظیمیں اس بل کے حوالے سے ایک متحدہ مؤقف اپنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ اقدام نہ صرف شرعی امور کے تحفظ کے لیے اہم ہے بلکہ اس سے مسلمانوں میں بیداری اور یکجہتی کا پیغام بھی جا رہا ہے۔ وقف امینمنٹ بل کے حوالے سے مسلمانوں کی تشویش کو سپریم کورٹ میں موثر طریقے سے پیش کرنے کے لیے یہ ایک تاریخی قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ یاد رہے اب تک سپریم کورٹ میں "وقف امینمنٹ بل" کے کیخلاف 13 / پٹیشن داخل کی جا چکی ہے..

پبلک سیفٹی ایکٹ (جن سر کھشا قانون) صحافیوں کے خلاف نہیں، وزیر اعلیٰ

فڈنویس نے شکوک کا ازالہ کیا لیکن داخلی سلامتی کے لیے قانون ضروری

ممبئی 9/اپریل (عزیز اعجاز) وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کا مجوزہ خصوصی پبلک سیکورٹی قانون "جن سر کھشا قانون" داخلی سلامتی کے لیے اہم ہے۔ اس قانون سے صحافیوں یا کسی عام آدمی کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی اور نہ ہی اس سے ان کی آزادی اظہار میں رکاوٹ ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ یہ قانون عام لوگوں کے لیے نہیں ہے بلکہ ملک دشمن سرگرمیوں کا ارتکاب کرنے والی تنظیموں کے خلاف ہے۔ وزیر اعلیٰ کے موقف کے بعد صحافتی تنظیموں کے نمائندوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ آج سہیادری گیسٹ ہاؤس میں منعقدہ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے خصوصی پبلک سیکورٹی قانون کے حوالے سے ریاست کی مختلف صحافتی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے صحافیوں کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا۔ اس میٹنگ میں چیف سکریٹری سجاتا سونک، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اقبال سنگھ چاہل، پرنسپل سکریٹری اور محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل برجیش سنگھ، پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا، اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس سندیپ پاٹل اور ریاست کی مختلف صحافتی تنظیموں کے عہدیدار موجود تھے۔ مجوزہ مہاراشٹر پبلک سیکورٹی ایکٹ کی دفعات کے بارے میں صحافتی تنظیموں میں کچھ شکوک وشبہات تھے۔ اس موقع پر 12 تنظیمیں اکٹھی ہوئیں اور جرنلسٹ ایکسپریشن فورم قائم کیا۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ نے صحافتی تنظیموں کی جانب سے اٹھائے گئے شکوک وشبہات کا بھی تفصیل سے جواب دیا۔ فڈنویس نے کہا کہ چار دیگر ریاستوں بشمول تلنگانہ کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت نے پہلے ہی ملک میں پبلک سیفٹی ایکٹ نافذ کیا ہے۔ مہاراشٹر حکومت کا بنایا ہوا قانون ان چار ریاستوں سے زیادہ حفاظتی ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں ماؤنواز تنظیموں پر پابندی عائد ہے، اس لیے ان تنظیموں نے اپنا ہیڈ کوارٹر مہاراشٹر منتقل کر دیا ہے۔ ماؤنواز تنظیموں کے فرنٹ ونگز اب شہری علاقوں میں سرگرم ہو رہے ہیں، اس لیے اگر یہ قانون ابھی منظور نہیں کیا گیا تو مستقبل میں مہاراشٹر کو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس مجوزہ پبلک سیفٹی قانون کے بارے میں عوام کو وضاحت فراہم کرنے کے لیے بل کو مقننہ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیجا گیا اور اس پر عوامی سماعت ہوئی۔ اگر اس مجوزہ قانون میں صحافتی تنظیموں کی طرف سے کوئی تجاویز آئیں تو ان پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قانون کی دفعات میں وضاحت کو یقینی بنانے کے لیے مناسب خیال رکھا جائے گا۔

وقف بل جیسے بکری کی کھال میں خونخوار بھیڑیا: فوزیہ خان

نئی دہلی: چیئر مین صاحب، اس بل کے عنوان میں بڑے بڑے الفاظ لکھے گئے ہیں 'اصلاح'، 'با اختیار بنانا'، 'ترقی دینا'۔ بظاہر تو یہ الفاظ بہت بھلے لگتے ہیں، دل کو خوش کر دینے والے لیکن صد افسوس! حقیقت بالکل برعکس ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ وقف بورڈ میں اصلاحات کی ضرورت نہیں ہے یقیناً ہے! بلکہ اشد ضرورت ہے! میں خود مہاراشٹر میں وقف کی وزیر رہ چکی ہوں، چار برسوں سے وقف بورڈ کی ممبر ہوں اور اسی لئے میں یہ بات پورے تجربے اور مشاہدے کی بناء پر کہہ رہی ہوں۔ اس وقت وقف بورڈ کے سامنے تین بڑے مسئلے ہیں، پہلا ہے وقف کی زمینوں پر قبضہ، دوسرا ہے بدعنوانی اور تیسرا مسئلہ ہے کہ غیر قانونی سرکاری قبضہ۔ ان تینوں سے نمٹنے کے لیے وقف بورڈ کو حکومت کے تعاون، قانونی تحفظ اور مضبوط ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ لیکن، افسوس، اس بل میں وہ نیت ہی نظر نہیں آتی۔ اگر واقعی نیت اصلاحات کی ہوتی تو آپ وقف جائیدادوں سے قبضہ ہٹانے کے لئے سخت تجاویز پیش کرتے۔ سروے کمشنرس کو اختیارات دیتے۔ بدعنوانی روکنے کے لئے سخت سزا کا بندوبست کرتے۔ مگر یہاں تو معاملہ ہی الٹ ہے۔ کل تک وقف قانون میں جو جرم ناقابل ضمانت اور سنگین تھا آج آپ اسے قابل ضمانت اور ناقابل گرفت بنا رہے ہیں! اور حیرت تو اس بات پر ہے کہ وقف بورڈ کی آمدنی کا جو حصہ اسے ملتا تھا سات فیصد وہ بھی آپ کم کر کے پانچ فیصد کر رہے ہیں۔ بتایئے، جب بورڈ کے پاس آمدنی ہی نہیں ہوگی تو کیا مسجدیں، درگاہیں، قبرستان اور عاشور خانے چیریٹی سے چلیں گے؟ چیئر مین صاحب میں آپ کی توجہ اس بات پر بھی دلانا چاہوں گی کہ اگر آپ واقعی اصلاح چاہتے ہیں تو وقف بورڈس کے لئے دفاتر، اسٹاف اور انفراسٹرکچر فراہم کرتے لیکن بورڈ کی خودمختاری کو ختم کئے بغیر! مگر آپ نے تو سیدھا اختیار حکومت کے ہاتھ میں دے دیا یعنی اب فیصلہ سرکار کرے گی کہ وقف کی زمین کس کے ہاتھوں پہنچنی ہے! میں پوچھتی ہوں کیا غیر مسلم ممبران کو وقف بورڈ میں شامل کرنے سے بورڈ با اختیار ہو جائے گا؟ کیسی عجیب منطق ہے؟ اور پھر آپ کہتے ہیں کہ وقف بورڈ ایک مذہبی ادارہ نہیں ہے! جو ادارہ مسجد، قبرستان، عاشور خانے، درگاہیں چلاتا ہے وہ مذہبی نہیں ہے؟ جس کی جائیدادیں کسی نے مذہبی مقصد کے لئے وقف کی ہیں وہ غیر مذہبی ہے؟ اگر کسی کے گھر میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے تو مدد کی شکل یہ نہیں ہوتی کہ آپ اس کے گھر کے مالک بن جائیں! لیکن آج حکومت یہی کر رہی ہے وقف بورڈ کی خودمختاری کو ختم کر کے اس پر مکمل قبضہ! سوال یہ ہے کہ کیا حکومت ہی خود سب سے زیادہ وقف جائیدادوں پر قابض نہیں ہے؟ سچر کمیٹی نے کہا تھا وقف کی زمینوں پر سب سے زیادہ قبضہ ریاستی حکومتوں کا ہے اور اب آپ انہی کو پورا اختیار دے رہے ہیں کہ وہ اپنے قبضے کے بارے میں خود ہی فیصلہ کر لیں۔ یعنی وہی جج بن جائیں کیا یہ انصاف ہے؟ کیا یہی اقلیتوں کو با اختیار بنانا ہے؟ اس بل کے مشمولات کو دیکھنے کے بعد مجھے بچپن کی ایک کہانی یاد آتی ہے کہ خونخوار بھیڑیا، بکری کی کھال اوڑھ کر شکار کرنے آتا تھا۔ یہی حال اس بل کا ہے اوپر سے اصلاحات کا دعویٰ، اندر سے مکمل کنٹرول اور قبضہ۔ چیئر مین محترم، یہ بل اقلیتوں کی خودمختاری پر حملہ ہے، یہ بل ان کے آئینی حقوق پر ضرب ہے۔ اس کی وجہ سے آئین کے آرٹیکل ۲۵، ۲۶، ۲۹؍ اور ۳۰؍ کی کھلی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ میں یہ بات بھی واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ اس بل کی وجہ سے مسلمانوں کے حقوق پر ضرب نہیں لگے گی بلکہ جلد ہی سکھ، عیسائی، پارسی اور بودھ تمام اقلیتیں اس سے متاثر ہوں گی۔ آج ہماری باری ہے، کل ان کی ہوگی۔ آپ غریب مسلمانوں کی بھلائی کی بات کرتے ہیں؟ کیسے کریں گے؟ ۱۳؍ ہزار ایکڑ زمین جو فوج کے لئے محفوظ تھی وہ آپ نے اڈانی جی کو دے دی، بابا رام دیو کو دے دی، روی شنکر جی کو دے دی اور کہتے ہیں، مسلمانوں کا بھلا کریں گے؟ کیا ان وقف کی زمینوں کو بھی کارپوریٹ کے حوالے کر کے ان کی بھلائی کریں گے؟ اگر واقعی ارادہ ہوتا تو بجٹ میں ان کی فلاح کی فکر کیجئے، تعلیم، روزگار، ہاؤسنگ دیجئے! مگر زمین ہتھیانے کا بہانہ نہ بنایئے!

ودربھ: لگاتار تیسرے دن اکولہ سب سے زیادہ گرم

اکولہ: (ایجنسی) گزشتہ ۳؍ روز سے اکولہ شدید گرمی کی زد میں ہے۔ یہاں لو چل رہی ہے۔ اس شدید گرمی کی وجہ سے گھروں سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔ اکولہ شہر میں پیر، منگل اور بدھ کو لگاتار ۳؍ دنوں تک ودربھ خطہ میں سب سے زیادہ درجۂ حرارت ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پیر کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۴۴٫۲؍ ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت ۲۲٫۹؍ ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح منگل کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۴۴٫۱؍ ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت ۲۴٫۲؍ ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ بدھ کو اکولہ کا زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت ۴۴٫۱؍ ڈگری سیلسیس جبکہ کم سے کم درجۂ حرارت ۲۴٫۸؍ سیلسیس ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ اکولہ شہر ودربھ کے گرم ترین شہروں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ودربھ کے اضلاع میں آئندہ بھی گرمی کی لہر جاری رہنے کا امکان ہے۔ اسی مناسبت سے ضلع انتظامیہ نے شہریوں کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے اور ہدایات جاری کی ہیں جس کے مطابق پیاس لگے یا نہ لگے، زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔ ہلکے، پتلے سوتی کپڑے پہننے چاہئیں۔ باہر نکلتے وقت عینک، چھتری، ٹوپی، جوتے اور چپل کا استعمال کرنا چاہئے۔ سفر کے دوران پانی کی بوتل اپنے ساتھ رکھیں۔ دھوپ میں کام کرنے والے افراد ٹوپی، اسکارف اور دوپٹہ پہنیں۔ اگر جسم میں پانی کی کمی ہو تو او آر ایس، گھر کی لسی، کیری پانی، لیموں پانی اور چھاچھ وغیرہ باقاعدگی سے پینا چاہئے۔ ہیٹ اسٹروک کی علامات جیسے کمزوری، تھکاوٹ، سر درد، مسلسل پسینہ آنا وغیرہ کو پہچانیں اور اگر آپ کو چکر آتے ہیں

سابق وزیر جے دت شرساگر کی کوششوں سے چوسالہ دیہی اسپتال کے لئے منظوری، سرپنچ بابو شیٹھ لوھڈا کی مسلسل محنت کو کامیابی ملی

بیڑ/ نمائندہ گزشتہ چار سالوں سے چوسالہ دیہی اسپتال کے لئے فنڈ کی منظوری اور زمین حاصل کرنے کے لئے سابق وزیر جے دت شرساگر کی جانب سے کی گئی مسلسل کوششیں آخر کار کامیاب ہو گئیں۔ چوسالہ کے سرپنچ بابو شیٹھ لوھڈا نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ چوسالہ دیہی اسپتال کے لئے 24 کروڑ 45 لاکھ روپے کا فنڈ منظور کیا گیا ہے۔ سرپنچ بابو شیٹھ لوھڈا نے بتایا کہ چوسالہ میں عصری سہولتوں سے آراستہ دیہی اسپتال بننا چاہئے، اس کے لئے انہوں نے سابق وزیر جے دت شرساگر سے مسلسل رابطہ کیا اور درخواست کی۔ اس کے تحت سابق وزیر جے دت شرساگر نے چار مرتبہ میٹنگیں لے کر اُس وقت کی ضلع کلکٹر دیپا مدھول کو اس موضوع پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع کلکٹر دیپا مدھول نے بھی اس کام میں بھرپور تعاون کیا اور ان کے دور میں اسپتال کے لئے زمین مہیا کی گئی۔ اس کے بعد فنڈ منظوری کے لئے سابق وزیر جے دت شرساگر نے وزارت میں ریاست کے صحت وزیر، متعلقہ محکمہ کے سکریٹری اور اوم پرکاش شیٹے سے بار بار رابطہ کر کے کوششیں کیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں چوسالہ دیہی اسپتال کی تعمیر کے لئے 24 کروڑ 45 لاکھ روپے کا فنڈ منظور کیا گیا ہے۔ سرپنچ بابو شیٹھ لوھڈا نے کہا کہ یہ اسپتال چوسالہ اور آس پاس کے دیہات کے عوام کے لئے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس اسپتال کے لئے زمین مہیا کرانا اور فنڈ کی منظوری سابق وزیر جے دت شرساگر کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے ممکن ہو سکا۔

سماجی کارکن موسیٰ خان کے فرزند عظمت خان موسیٰ خان کی بطور کلرک ملیہ کالج بیڑ میں تقرری عمل میں آئی ہے۔ اس خوشی کے موقع پر بیڑ شہر پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر شری بلاڑ صاحب نے نیک خواہشات پیش کیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ سماج کے تمام طبقات کی جانب سے ان کی مبارکباد اور ستائش کی جا رہی ہے۔

موسیٰ قادری کی رحلت

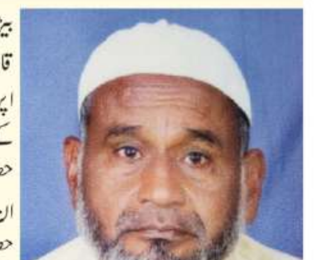

بیڑ (نامہ نگار) محلہ جونا بازار بیڑ کے ساکن موسیٰ قادری ولد نور المقتدی قادری مشائخ کا 9 اپریل کی سہ پہر انتقال ہو گیا ان کی عمر 60 سال کے قریب تھی مرحوم جونا بازار کے مشہور بزرگ حضرت قادر بادشاہ رحمۃ اللہ کے پڑپوتے تھے ان کی نماز جنازہ رات ساڑھے گیارہ بجے حضرت شہنشاہ ولی درگاہ کے احاطے میں ادا کی گئی اور تدفین بھی متصل قبرستان میں عمل میں آئی مرحوم کے پس ماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور بیٹیاں ہیں نوجوان سوشل ورکر زید قادری ان کے فرزند ہیں اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا کریں ادارہ تعمیر قادری فیملی کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

ہر گھر لائبریری گھر گھر لائبریری پاتروڈ کے طلبہ کا ایک مثالی اور قابل تقلید اقدام

پاتوڑ شریف مطالعہ صرف ایک مشغلہ نہیں بلکہ شخصیت سازی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اسی نظریے کو بنیاد بناتے ہوئے ضلع پریشد ہائی اسکول، پاتروڈ تعلقہ ماجل گاؤں ضلع بیڑ میں "ہر گھر لائبریری گھر گھر لائبریری" کے نام سے ایک انوکھا اور قابلِ ستائش تعلیمی اقدام شروع کیا گیا، آج کے ڈیجیٹل دور میں جب موبائل فون اور سوشل میڈیا نے بچوں کا زیادہ تر وقت گھیر رکھا ہے، ایسے میں انہیں کتابوں کی دنیا کی طرف واپس لانا یقیناً ایک چیلنج تھا۔ لیکن اس سرگرمی نے بچوں کے اندر مطالعے کی نئی لگن پیدا کی ہے۔ سرگرمی کی تفصیلات: طلبہ نے اپنے گھروں میں بکھری ہوئی تمام کتابوں کو جمع کیا، گھر کے کسی پُرسکون گوشے کو منتخب کر کے اسے ایک چھوٹی سی ذاتی لائبریری کی شکل دی۔ کچھ بچوں نے تو پرانی اشیاء کو نئے انداز میں ترتیب دے کر کتابوں کے لیے خوبصورت شیلف بھی تیار کیے طلبہ کا جوش وخروش: طلبہ نے اس سرگرمی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ وہ باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں اور ہر ہفتے اسکول میں آ کر پڑھی گئی کتابوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ کئی طلبہ نے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی کہانیاں سنانا شروع کر دی ہیں۔ والدین کا ردِعمل: اس سرگرمی نے صرف بچوں کو ہی نہیں بلکہ والدین کو بھی متاثر کیا۔ ایک والد نے بتایا، "ہمارے گھر میں مطالعہ کو کبھی اتنی اہمیت نہیں ملی تھی۔ لیکن اب بچے کی وجہ سے ہم بھی روز کچھ نہ کچھ پڑھتے ہیں۔" استاد شیخ طیب کے خیالات: اس سرگرمی کا آغاز اسکول کے سرگرم اور پرعزم ٹیچر شیخ طیب نے کیا انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کتاب ہر گھر کا لازمی حصہ ہونی چاہیے۔ اگر بچپن میں مطالعہ کی عادت پڑ جائے، تو وہ بچہ زندگی بھر علم کی راہ پر چلتا ہے۔ گھر ہی پہلا مدرسہ ہے، اور کتابیں اس کے پہلے استاد ہیں!" آخر میں: "ہر گھر لائبریری" صرف کتابیں سجا دینے کی مشق نہیں، بلکہ یہ علم کے فروغ، سوچ کی وسعت، اور خاندانی ہم آہنگی بڑھانے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ ضلع پریشد ہائی اسکول، پاترودا اور استاد شیخ طیب سر کی یہ کاوش دیگر اسکولوں اور اساتذہ کے لیے یقیناً ایک روشن مثال ہے۔

مسائل حل کرنے کی گھریلو تدابیر

شکیل صدیقی

باورچی خانے میں بعض اوقات پیدا کرنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل دشواری پیدا کر دیتے ہیں۔ اس طرح سے کھانے کی کئی چیزیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ ہم ذیل میں ایسی تدابیر بتا رہے ہیں، جن سے آپ ان مسائل پر قابو پا سکتی ہیں:

آلو کو سفید رکھیے: جب آپ آلو چھیل کر پلیٹ میں رکھ دیتی ہیں تو وہ بھورے ہو جاتے ہیں، اس لیے کہ ان میں سے بے رنگ نشاستہ نکلتا ہے، جو ہوا کے ساتھ مل کر اپنی رنگت تبدیل کر لیتا ہے۔

اس سے چھٹکارا پانے کے لیے چھلے ہوئے آلوؤں کو ٹھنڈے پانی میں ڈال دیجیے۔ ان کی رنگت بدستور سفید رہے گی۔

ٹماٹر کو زیادہ عرصے تک تازہ رکھیے: ٹماٹر جلدی گل سڑ جاتے ہیں۔ انہیں خراب ہونے سے بچانے کے لیے ڈنٹھل والے حصے کی طرف سے اوندھا رکھیے۔

یہ وہ حصہ ہے، جہاں سے ٹماٹر پودے کی شاخ سے لٹکتا ہے۔ اس حصے پر خراشیں پڑ جاتی ہیں اور نمی تیزی سے اثرانداز ہوتی ہے۔ اوندھا کر کے رکھنے پر ہوا کا اثر اس پر کم ہوتا ہے۔ یہ ترکیب اس صورت میں آزمائیے، جب آپ کے پاس ریفریجریٹر نہ ہو، ورنہ دوسری سبزیوں کے ساتھ ٹماٹروں کو اس میں رکھا جا سکتا ہے۔

کاٹنے پر پھل بھورے ہو جاتے ہیں: پھل وقت سے پہلے کاٹ لیے جاتے ہیں، لیکن جب مہمان آتے ہیں تو ان کی رنگت بھوری اور بدنما ہو جاتی ہے۔ اس پریشانی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک لیموں کاٹ کر اس کا رس خاص طور پر کٹے ہوئے سیبوں پر ٹپکا دیجئے۔

اس کے علاوہ ایک حصہ شہد میں دو حصے پانی ملا کر کٹے ہوئے سیبوں پر ڈالنے سے بھی ان کی رنگت تبدیل نہیں ہوتی، اس لیے کہ لیموں میں حیاتین ج (وٹامن سی) کے علاوہ سٹرک ایسڈ بھی ہوتا ہے اور شہد میں امینو ایسڈ، جس کی وجہ سے کٹے ہوئے سیبوں پر ہوا اثرانداز نہیں ہوتی اور پھلوں کی رنگت برقرار رہتی ہے۔

خراب انڈے چیک کرنے کا طریقہ: بہت سے انڈے ایک ساتھ استعمال کرنے سے پہلے اگر آپ انہیں چیک کرنا چاہتی ہیں، تاکہ پکوان خراب نہ ہو تو ٹھنڈا پانی ایک تسلے میں بھریے اور انڈے اس میں ڈال دیجئے۔

اگر انڈے پانی میں بیٹھ جائیں تو کھانے کے قابل ہیں، ورنہ نہیں۔ انڈا جوں جوں پرانا ہوتا جاتا ہے، اس کے مساموں سے ہوا اس میں چلی جاتی ہے اور انڈے کی سفیدی اور زرداری کو خراب کر دیتی ہے۔ چناں چہ خراب انڈا پانی میں تیرنے لگتا ہے۔

انڈے کا چھلکا صفائی سے اتاریے: انڈے اُبالتے وقت پانی میں تھوڑا سا سرکہ یا کھانے کا سوڈا ملا دیجیے۔ اس طرح سے ان کا چھلکا کسی دشواری کے بغیر اتر جائے گا۔

ترش پھلوں سے زیادہ رس نچوڑیں: لیموں، نارنگی یا مالٹے سے زیادہ رس نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے انہیں ریفریجریٹر میں رکھ دیجئے۔ پھر جب یہ ٹھنڈے ہو جائیں تو پندرہ سے بیس سیکنڈ کے لئے مائکروویو اوون میں رکھ دیں۔ اس کے بعد انھیں دبائیں۔ پھر انہیں لمبائی میں کاٹ لیں۔

ترش پھلوں سے خوب رس نکلے گا۔

کیک تازہ رکھیے: پورا کیک نہ کھانے کی صورت میں اسے رکھ دیا جاتا ہے تو وہ سوکھ جاتا ہے۔ آپ کیک کو جس طرف سے کاٹ کر ٹکڑے بناتی ہیں، اس طرف ڈبل روٹی کا ایک سلائس ٹوتھ پک کے ذریعے سے کیک سے جوڑ دیں۔ سلائس سے چپکا رہنے کی صورت میں کیک کی نمی برقرار رہے گی اور سوکھے گا نہیں۔

اپنے ہاتھوں سے بُو دور کیجیے: لہسن اور پیاز چھیلنے سے جب آپ کے ہاتھوں میں بُو رچ بس جاتی ہے تو ناگوار لگتا ہے۔

اس سے نجات پانے کے لیے آپ صابن استعمال کرتی ہیں، لیکن مہک پھر بھی آتی رہتی ہے۔ اس بُو پر قابو پانے کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ لیموں کا رس، کھانے کا سوڈا یا اسٹین لیس اسٹیل کے برتن استعمال کریں۔ اسٹین لیس اسٹیل کے بارے میں سن کر آپ چونکی ہوں گی، لیکن یہ حقیقت ہے کہ جب آپ اپنے ہاتھ اسٹین لیس اسٹیل کے کسی برتن پر رگڑتی ہیں تو اس کے سالمے بُو کو کھینچ لیتے ہیں۔

پتیلی میں ابال کیسے روکیں؟ چولھے پر پتیلی چڑھانے کے بعد آپ عموماً فکرمند رہتی ہیں کہ اس میں اُبال نہ آئے اور پکتی ہوئی دال باہر نہ گر جائے۔ دادی اماں کے زمانے کا ایک طریقہ آزمائیے اور پتیلی کے منہ پر لکڑی کا لمبی ڈنڈی والا بڑا چمچہ رکھ دیجئے۔ جھاگ ابل کر باہر نہیں آئے گا۔

فیشن میں کی جانے والی غلطیاں
آپ کی صحت کو نقصان پہنچا سکتی ہیں

یاد رکھیے خواتین کا حسن ان کی صحت سے مشروم ہے۔ خواتین اکثر فیشن اور نئے ٹرینڈز کو اپنانے کی دوڑ میں اپنی صحت کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔ یہ رجحان مختلف شکلوں میں نظر آتا ہے، جیسے کہ غیر آرام دہ لباس پہننا، سخت ڈائٹنگ کرنا، یا ایسی مصنوعات کا استعمال جن کے طویل مدتی اثرات نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ فیشن کا تعلق صرف آپ کے انداز سے نہیں ہے آپ جو پہنتے ہیں، وہ آپ کی صحت پر بھی اثر ڈال سکتا ہے۔ کچھ فیشن کی غلطیاں دراصل طویل مدتی صحت کے مسائل کا سبب بن سکتی ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ خواتین اپنی صحت کو اولین ترجیح دیں اور فیشن کو اعتدال کے ساتھ اپنائیں۔ یہاں چند نکات پیش ہیں جو اس حوالے سے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اونچی ایڑیوں کے جوتے: اونچی ایڑھیاں پہننا گردن، کمر اور گھٹنوں میں درد کا باعث بن سکتی ہیں۔ اونچی ہیلز آپ کی ٹانگ کے پچھلے حصے کے پٹھوں کو چھوٹا اور سخت کر سکتی ہیں۔

بھاری ہینڈ بیگ: روزانہ بھاری بیگ اٹھانے سے کندھوں، گردن اور ریڑھ کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے دائمی درد ہو سکتا ہے۔

تنگ لباس: تنگ لباس خون کے بہاؤ کو روک سکتا ہے اور معدے کی مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ ایسے لباس کے مسلسل استعمال سے صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ بہتر ہے کہ آرام دہ اور کھلے کپڑے پہنیں۔ غیر موزوں کریمیں اور میک اپ بازار میں بکنے والی بہت سی پروڈکٹ سستی اور غیر معیاری ہوتی ہیں۔ غیر تصدیق شدہ میک اپ اور کریموں سے گریز کرنا چاہیے اور صرف معیاری پروڈکٹ ہی استعمال کرنا چاہیے۔

کانٹیکٹ لینس کی غلط دیکھ بھال: کانٹیکٹ لینز کو صحیح طریقے سے صاف نہ کرنا یا انہیں طویل عرصے تک پہننا آنکھوں کی انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ انہیں صحیح طریقے سے صاف کریں اور زیادہ دیر تک نہ پہنیں۔

ہماء میر

کیا وقف ایکٹ مسلم خواتین کے لیے مفید ہے؟

نبیلہ جمیل

جیسا کہ تین طلاق کے قانون کی طرح ہی، وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے حامی ایک معروف بات کو دہراتے ہیں: "مسلم خواتین کو بچانا"۔ مسلم کمیونٹی کو اس ایکٹ کی سخت مخالفت کا سامنا ہے، جسے مرکزی حکومت نے مسلم خواتین کے لیے" جامع" قانون کے طور پر متعارف کرایا ہے۔

وقف بل کے مقاصد اور وجوہات کا بیان تین مخصوص دفعات کے تعارف پر روشنی ڈالتا ہے جن کا مقصد مسلم خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ ان میں سے ایک یہ یقینی بنانا ہے کہ وقف وقف الاولاد کی تخلیق میں خواتین" وراثت کے حقوق سے محروم" نہ ہو۔ ایک اور شرط یہ ہے کہ مسلم خواتین کو مرکزی وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈ دونوں کی تشکیل میں شامل کیا جائے۔

ہر جگہ مسلم خواتین کا تذکرہ ہوتا ہے، پھر بھی وہ نظر انداز ہی رہتی ہیں۔ لوک سبھا میں صرف دو مسلم خواتین کی موجودگی، جسے ایم پی اقراء حسن چودھری نے اپنی تقریر میں اجاگر کیا، اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مسلم کمیونٹی سے متعلق ہر قانون کو مسلم خواتین کے لیے ایک قدم آگے بڑھایا جاتا ہے ☆ وقف ایکٹ کا معاملہ بھی اسی طرح کی راہ پر گامزن ہے۔ تاہم، قریب سے مطالعہ ایک متضاد طور پر مخالف کہانی پیش کرتا ہے ☆ سیاسی نظریات کی کہانی جو حقوق کے کٹاؤ کو چھپاتی ہے۔

مسلم خواتین کے حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے جن تین دفعات کو بار بار اجاگر کیا گیا ہے، ان میں پہلی پہلی شق کا تعلق وقف الاولاد سے ہے۔ وقف الاولاد ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے مسلمانوں کی جائیداد کا مالک (وقف) اسے اپنے بچوں کے فائدے کے لیے وقف کرتا ہے اور جانشینی کے ختم ہونے کی صورت میں، بعد میں کسی مذہبی یا خیراتی مقصد کے لیے۔ آگاہ شخص مرد یا عورت ہو سکتا ہے۔ وصیت کرنے والے کا حق وصیت کرتے وقت اور عطیہ کرنے والے کے حق کے مترادف ہے جو کہ منتخب ورثاء کو بطور مستحقین نامزد کرے اور دوسروں کو خارج کرے۔ وقف کا حق کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے کے حق کے مترادف ہے کہ وہ اپنی جائیداد کسی مذہبی وقف کے لیے وقف کر دے اور بعض ورثاء کے حقوق سے دستبردار ہو جائے۔ یہ ایکٹ منتخب اور من مانی طور پر وصیت پر پابندیاں عائد کرتا ہے، جبکہ دیگر مذہبی برادریوں کے ذاتی قوانین کے تحت وصیت کے حقوق پر ایسی کوئی پابندیاں عائد نہیں کی گئی ہیں۔ یہ ایکٹ وقف کی نیت کی مزید نفی کرتا ہے، اس طرح وقف الاولاد کا تصور بے معنی ہو جاتا ہے۔ 2025 کا ایکٹ خواتین کے وراثت کے حقوق کے تحفظ کی آڑ میں وقف الاولاد کے قیام کے آئینی طور پر محفوظ حق کی خلاف ورزی کرتا ہے جب خواتین ورثاء کو قرآنی وارث کے طور پر مخصوص حصہ ملتا ہے۔

بچوں کی ذہنی وجسمانی صحت مند نشوونما والدین کا فرض!

خان شبنم فاروق (ممبئی)

مشرقی تہذیب کا ایک بھیانک ترین روپ یہ بھی ہے کہ والدین اور بچوں کے درمیان خلا اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ بچوں کو خودکشی کرنا آسان لگتا ہے بہ نسبت والدین سے بات کرنے کہ۔۔۔ والدین بچوں میں محبت کی بجائے زبردستی کا احترام مسلط کر دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ بچوں کو جو باتیں والدین سے گفتگو کر کے حل کرنے والی ہوتی ہیں اس پر وہ کہیں اور سے رہنمائی حاصل کر رہے ہوتے ہیں یا کچھ انٹروورٹ خود اذیتی کا شکار ہو کر غلط اقدام اٹھا لیتے ہیں۔۔

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے اور بچوں کے درمیان انانیت کی دیوار کو توڑ دیں۔۔ لوگوں کے بارے میں سوچنے سے زیادہ اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے بارے میں اور ان کی ذہنی نشوونما کے بارے میں سوچیں۔ لوگ کیا کہیں گے کی گردان کو توڑتے ہو※ میرے بچے کے لیے کیا بہتر ہے اس پر توجہ دیں۔۔ خودکشی کی بڑھتی شرح کے پیچھے ایک اہم کردار والدین کا ہے اس بات کو والدین سمجھے۔ آپ بالکل تجربہ کار اور عمر میں بچوں سے بڑے ہوتے ہو اس لیے اپنی محبت اور شفقت دل میں پیدا کرے نا کہ سخت رویہ۔۔ آپ ہر بار درست نہیں ہو سکتے۔۔ اپنی غلطیوں کو مصلحانہ انداز میں قبول کر لیں ایسا نہ ہو کہ آپ اپنی عزت بچاتے بچاتے اپنے وجود کے حصے کو کھو دیں۔۔ موجودہ نسل میں سب سے زیادہ ذہنی کشمکش کی وجہ یہ ہی ہے کہ انہیں والدین سے وہ شفقت اور محبت نہیں مل رہی جس کے وہ حقدار ہیں۔۔ یا تو بہت زیادہ لاڈ و پیار کے نام پر چھوٹ دی جا چکی ہے یا اتنی سختی کہ بچہ باپ کے نام سے خوف کھاتا ہے افراط و تفریط دونوں سے ہی اسلام نے منع فرمایا ہے معتدل رویہ اختیار کریں۔۔ لوگوں کو ترجیح دینے سے زیادہ اس بات پر ترجیح دیں کہ آپ کے بچے کے لیے کیا بہتر ہے۔۔ جب والدین بچے کی پسند ناپسند کی جگہ اس بات پر متوجہ ہوتے ہیں کہ فلاں شخص کیا کہے گا تو بچے کی شخصیت اسی بازگشت سے مسخ ہونے لگتی ہے۔ یہاں سے تباہی کا آغاز ہونے لگتا ہے بچے والدین سے باتیں چھپانے لگتے اگرچہ ان کے ساتھ سماج میں کتنا ہی غلط ہو رہا ہو وہ والدین سے نہیں کہتے کیوں کہ بچے کو معلوم ہوتا والدین کی آخری صدا یہ ہی ہوگی لوگ کیا سوچیں گے۔۔ اور اس درمیان بچہ اپنی زندگی یا تو تباہی کے دہانے پر لے آتا ہے یا باغی بن جاتا ہے۔۔ اور پھر یہ ہی والدین جنھوں نے بچے کو اہمیت نہ دیتے ہو سماج کو دی تھی ان کے پاس سوا※ پچھتانے کے کوئی چیز ہاتھ نہیں آتی۔۔

تحقیقات سے ثابت ہے کہ جس گھر میں والدین کا آپسی رویہ منفی ہوتا ہے وہاں بچوں کی ذہنی صحت بہتر نہیں ہوتی۔۔

والدین کی تنقید، سختی، اور غفلت بچوں میں ڈپریشن، اضطراب، اور احساس کمتری کا سبب بنتی ہے۔ مستقل ڈانٹ ڈپٹ، مار پیٹ، اور نظرانداز کیے جانے سے بچوں میں اضطراب اور ڈپریشن پیدا ہو سکتا ہے۔

مستقبل میں ایسے بچے خود بھی کئی نقصانات کا سامنا کرتے ہیں اور خود سے وابستہ رشتے کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔۔ والدین کو چاہیے کہ وہ آپس کے تعلقات کو بہتر بنا※۔ بچوں پر سختی برتیں لیکن اسمیں محبت اور شفقت کا عنصر شامل ہو۔۔ اپنے بچوں کا موازنہ کسی سے نا کریں۔۔ بچوں کی اصلاح تنہائی میں کریں۔۔ اسکول کے ساتھ دیگر کارکردگی پر بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔۔ اخلاقیات پر خصوصی توجہ دیں۔۔ والدین ایسے مواد سے استفادہ حاصل کریں جن سے بچوں کی بہتر رہنمائی کی جا سکتی ہے۔۔ تاکہ بچے کی ذہنی و جسمانی صحت مند نشوونما ہو۔ والدین اس بات کو یاد رکھیں یہ بچے آپ کی زندگی کا کل سرمایہ اور قیمتی اثاثہ ہیں۔۔ لہٰذا ان کی حفاظت و نشوونما پر خصوصی توجہ دیں۔۔ آپ کے بعد آپ کی پہچان یہ ہی بچے ہوں گے یہ آپ پر انحصار کرتا ہے کہ آپ اپنی پہچان کس طرح بنانا چاہتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں پیروں کی حفاظت خود کریں
یہ بیوٹی ٹریٹمنٹ با آسانی گھر پہ بھی کی جا سکتی ہے

ہاتھوں اور پیروں کی صفائی ستھرائی اور مساج کے لئے یہ ضروری تو نہیں کہ بیوٹی پارلر جا کر ڈھیر سارے پیسے اور بہت سا وقت ضائع کیا جائے۔ یہ بیوٹی ٹریٹمنٹ با آسانی گھر پہ بھی کی جا سکتی ہے۔ ہاتھوں اور پیروں کے مساج کے لئے ایک بڑے سے ٹب میں گرم پانی لیں۔ اس میں ایک کھانے کا چمچہ نمک ڈالیں، 1 چائے کا چمچہ روغن بادام شامل کریں اور 2-6 قطرے پیپرمنٹ آئل کے ملا کر اپنے پیروں کو اس میں 15-20 منٹ ڈال کر رکھیں۔ جب تک آپ کے پیر بھیگ رہے ہیں اپنے ہاتھوں پر بالائی سے مساج کرنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو 5 منٹ کے لئے گرم پانی میں بھگو لیں۔ اس کے بعد 1 کھانے کا چمچہ زیتون کا تیل، 1 کھانے کا چمچہ شہد اور چند قطرے لیونڈر آئل کو مکس کر کے اس مکسچر سے ہاتھوں پر دوبارہ مساج کریں۔ مساج گول دائروں میں کریں۔ ہاتھوں کے مساج کے بعد پیروں پر بھی اسی طریقے سے مکسچر تیار کر کے مساج کریں۔ مساج مکمل کرنے کے بعد ہاتھوں اور پیروں کو دھو لیں۔ یقیناً آپ کو فرحت اور سکون کے ساتھ ساتھ صفائی کا بھی احساس ملے گا۔

جوان رہنے کیلئے عام نصائح

لیاقت علی جتوئی

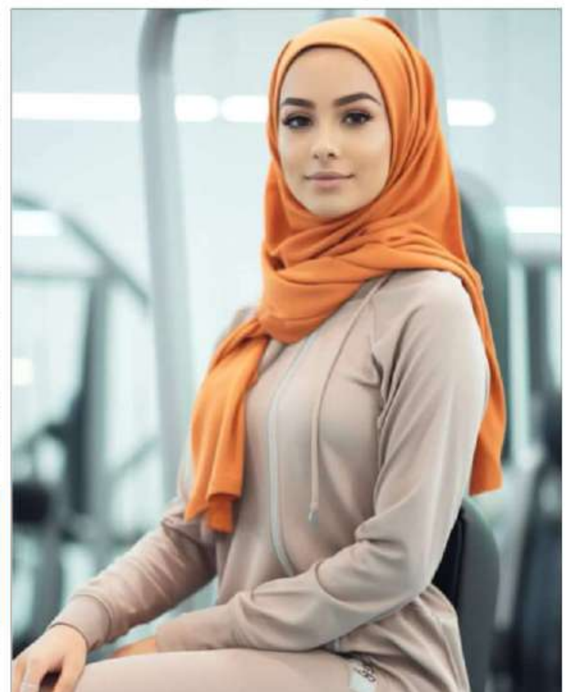

جوان اور خوبصورت دکھنے کے لیے گھریلو نسخے بہت موثر اور آسان ہوتے ہیں۔ یہ نسخے قدرتی اجزاء سے بنتے ہیں اور جلد، بالوں، اور مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔ یہاں کچھ مشہور اور موثر گھریلو نسخے دیے جا رہے ہیں جو آپ کو جوان اور خوبصورت بنانے میں مدد دے سکتے ہیں!!

1. جلد کو چمکدار اور جوان بنانے کے لیے

☆ نسخہ: دودھ اور شہد کا ماسک

☆ اجزاء: 2 چمچ دودھ، 1 چمچ شہد۔

☆ طریقہ استعمال:

1. دودھ اور شہد کو اچھی طرح مکس کریں۔
2. اس مکس کو چہرے پر لگائیں اور 15-20 منٹ کے لیے چھوڑ دیں۔
3. پانی سے دھو لیں۔

☆ فائدہ: دودھ جلد کو نرم اور ہائیڈریٹ رکھتا ہے، جبکہ شہد اینٹی بیکٹیریل ہوتا ہے اور جھائیوں کو کم کرتا ہے۔

☆ نسخہ: ہلدی اور بیسن کا پیک

☆ اجزاء: 1 چمچ بیسن، نصف چمچ ہلدی، چند قطرے لیموں کا رس، اور تھوڑا سا دودھ یا پانی۔

☆ طریقہ استعمال:

1. تمام اجزاء کو مکس کر کے گاڑھا پیسٹ بنائیں۔
2. چہرے پر لگائیں اور خشک ہونے تک انتظار کریں (10-15 منٹ)۔
3. ہلکے ہاتھوں سے رگڑتے ہوئے دھو لیں۔

☆ فائدہ: ہلدی جلد کو صاف اور گلو کو روشن کرتی ہے، جبکہ بیسن مردہ جلد کو ہٹاتا ہے۔

2. بالوں کو مضبوط اور چمکدار بنانے کے لیے

☆ نسخہ: کوکونٹ آئل اور ایلو ویرا

☆ اجزاء: 2 چمچ کوکونٹ آئل، 2 چمچ ایلو ویرا جیل۔

☆ طریقہ استعمال:

1. دونوں اجزاء کو اچھی طرح مکس کریں۔
2. اس مکس کو بالوں کی جڑوں سے لے کر سرے تک لگائیں۔
3. 30 منٹ کے لیے چھوڑ دیں، پھر شیمپو سے دھو لیں۔

☆ فائدہ: کوکونٹ آئل بالوں کو نمی دیتا ہے اور ایلو ویرا انہیں مضبوط اور چمکدار بناتا ہے۔

☆ نسخہ: انڈے اور زیتون کا آئل

☆ اجزاء: 1 انڈا، 1 چمچ زیتون کا تیل۔

☆ طریقہ استعمال:

1. انڈے کو اچھی طرح ماریں اور زیتون کے تیل کے ساتھ مکس کریں۔
2. اسے بالوں پر لگائیں اور 20-30 منٹ کے لیے چھوڑ دیں۔
3. پانی اور ہلکی شیمپو سے دھو لیں۔

☆ فائدہ: انڈے میں پروٹین ہوتا ہے جو بالوں کو مضبوط بناتا ہے، اور زیتون کا تیل خشکی کو دور کرتا ہے۔

3. لبوں کو نرم اور خوبصورت بنانے کے لیے

☆ نسخہ: شہد اور چینی کا سکرب

☆ اجزاء: 1 چمچ شہد، نصف چمچ چینی۔

☆ طریقہ استعمال:

1. شہد اور چینی کو مکس کریں۔
2. اس مکس کو انگلیوں سے لبوں پر ہلکی ہاتھوں سے رگڑیں۔
3. 2-3 منٹ بعد پانی سے دھو لیں اور موئسچرائزر لگائیں۔

☆ فائدہ: یہ مردہ جلد کو ہٹاتا ہے اور لبوں کو نرم بناتا ہے۔

4. جوان رہنے کے لیے عام نصائح

☆ پانی پیئیں: روزانہ 8-10 گلاس پانی پینے سے جلد ہائیڈریٹ رہتی ہے اور زہرے کو باہر نکالا جا سکتا ہے۔

☆ نیند لیں: رات کو 7-8 گھنٹے کی نیند لینے سے چہرے پر چمک آتی ہے۔

☆ صحت مند کھانا: وٹامن E، C، اور اینٹی آکسیڈنٹ سے بھرپور غذائیں (جیسے آم، کیلے، اور خشک میوے) کھائیں۔

☆ ورزش کریں: یوگا یا چہل قدمی سے خون کا بہاؤ بہتر ہوتا ہے، جو جلد اور بالوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اگر امریکہ فوجی کارروائیوں کی دھمکیاں دینا بند کردے تو ایران جوہری معاہدے کیلئے تیار ہے: عباس عراقچی

تہران: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایران جوہری معاہدے کے لیے سنیچر کے روز امریکہ کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے تاہم کسی بھی نتیجے پر پہنچنے کے لیے امریکہ کو فوجی کارروائیوں کی دھمکیاں دینا بند کرنا ہوں گی۔ منگل کے روز امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے لیے لکھے گئے ایک مضمون میں ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایران کسی بھی معاہدے تک پہنچنے کے لیے خلوصِ نیت سے کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ عراقچی نے لکھا، 'ہم بالواسطہ مذاکرات کے لیے سنیچر کے روز عمان میں ملاقات کریں گے۔ یہ جتنا بڑا موقع ہے اتنا ہی بڑا امتحان بھی۔' خیال رہے کہ سوموار کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ جوہری معاہدے کے لیے براہِ راست مذاکرات سنیچر کے روز ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات 'انتہائی اعلیٰ سطح' پر ہوں گے۔ عراقچی کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے ایران پر 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی مہم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تہران میں امریکی حکومت کی نیت کے بارے میں 'سنگین شکوک وشبہات' پائے جاتے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ آگے بڑھنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اس بات پر متفق ہونا پڑے گا کہ 'فوجی حل' تو ایک طرف اس مسئلے کا کوئی 'فوجی آپشن' ہی نہیں ہوسکتا۔

غزہ شہادتوں کی تعداد ۵۰۸۱۰/ تک پہنچی، ۲۴/ گھنٹوں میں ۵۸/ فلسطینی شہید

فائر بندی ختم ہونے کے بعد غزہ میں ۴/ لاکھ افراد کی نقل مکانی: اقوام متحدہ

غزہ: غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 58 فلسطینی شہید اور 213 زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق، کئی لاشیں تاحال ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑی ہیں جنہیں ایمبولینسز اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں نہیں پہنچ پائیں۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 18 مارچ کو جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اب تک اسرائیل نے 1,449 افراد کو شہید اور 3,647 کو زخمی کیا ہے۔ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں مجموعی طور پر 50,810 فلسطینی شہید اور کم از کم 115,688 زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ شہادتیں زیادہ تر اسرائیلی فضائی حملوں، توپ خانے کی گولہ باری، اور زمینی کارروائیوں کے نتیجے میں ہوئیں، جن میں رہائشی علاقے، اسپتال اور پناہ گزین کیمپ بھی متاثر ہوئے ہیں۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوژارک کا کہنا ہے کہ تین ہفتے قبل لڑائی کے دوبارہ آغاز کے بعد سے غزہ کی پٹی کے اندر تقریباً 4 لاکھ افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔ یہ تناسب غزہ کی پٹی میں ہر پانچ فلسطینیوں میں سے ایک کا بنتا ہے۔ پیر کے روز جاری بیان میں ڈوژارک نے مزید کہا کہ نقل مکانی کرنے والے افراد کی سلامتی اور انہیں زندہ رکھنے کا کوئی انتظام نہیں ہوا، یہ ذمے داری اسرائیل کے کندھے پر عائد ہوتی ہے کیوں کہ اس کی حیثیت قابض قوت کی ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینی شہریوں کے انخلا کے احکامات جاری کر رہا ہے تاکہ لڑائی کے علاقوں سے گریز کرنے اور ان کا تحفظ یقینی بنانے میں مدد کی جا سکے۔ گذشتہ ماہ 18 مارچ کو حماس کے خلاف فوجی آپریشن کے دوبارہ آغاز کے بعد سے اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں اپنا وجود بڑی حد تک وسیع کر لیا ہے۔ اس وقت پٹی کے 50% سے زیادہ رقبے پر اسرائیل کا کنٹرول ہے۔ وہ فلسطینی آبادی کو کم ہوتی جگہوں کی جانب دھکیل رہا ہے۔ ڈوژارک نے واضح کیا کہ اسرائیل کی جانب سے اتوار کے روز جاری انخلا کے احکامات میں دیر البلح کے اندر 3 مربع کلو میٹر سے زیادہ کا رقبہ شامل ہے۔ یہ امریکی شہر نیویارک میں واقع "سینٹرل پارک" کے رقبے کے قریب ہے۔

ڈومینک ریپبلک میں نائٹ کلب کی چھت گرنے سے اموات ۹۸/ تک جا پہنچی

ڈومینیکن ریپبلک: ڈومینیکن ریپبلک کے دارالحکومت سینٹو ڈومنگو میں ایک نائٹ کلب کی چھت گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 98 ہوگئی جبکہ زخمیوں کی تعداد 150 سے زائد ہوگئی، اموات بڑھنے کا خدشہ ہے۔ مرنے والوں میں صوبہ مونٹی کرسٹی کی گورنر نیلسی کروز اور سابق بیس بال کھلاڑی اوکتاویو ڈوٹیل بھی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ منگل کی صبح اُس وقت پیش آیا جب معروف گلوکار روبی پیریز کا کنسرٹ جاری تھا اور کلب میں سینکڑوں افراد موجود تھے۔ اچانک چھت گرنے سے متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔ ڈومینیکن حکام کا کہنا ہے کہ 150 سے زائد افراد زخمی ہیں، جبکہ ریسکیو ٹیمیں ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے میں مصروف ہیں۔ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر کے ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ کچھ افراد اب بھی زندہ ہو سکتے ہیں، اور امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ڈومینیکن صدر نے اس افسوسناک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

حزب اللہ لبنان میں ہتھیاروں کی منتقلی کیلئے اب سمندری راستہ استعمال کر رہا ہے: ذرائع

بیروت: لبنانی حکام بیروت کے رفیق حریری بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حزب اللہ کے اثر و رسوخ کو بتدریج محدود کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ شام میں معزول شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد فضائی حدود کا کنٹرول کھونے کے علاوہ، حزب اللہ نے زمینی سپلائی کے راستے بھی کھو دیے۔ ایک مغربی سکیورٹی ذریعے نے العربیہ اور الحدث کو انکشاف کیا کہ حزب اللہ ملیشیا نے اپنی توجہ دوبارہ مرکوز کر دی ہے اور بیروت کی بندرگاہ پر دوبارہ کنٹرول قائم کر لیا ہے، جو اگست 2020 میں ہونے والے بمباری کے بعد بتدریج معمول کی سرگرمیوں کی طرف لوٹ رہی ہے۔ اسی ذریعے نے العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ ایرانی قدس فورس شہریاری کی قیادت میں یونٹ 190 اور گل فرسات کی قیادت میں 700 کے ذریعے، براہ راست لبنان یا درمیانی ممالک کے ذریعے سمندر کے راستے سمگلنگ کی کارروائیوں پر انحصار کرے گی۔ مغربی ذرائع کے مطابق حزب اللہ بیروت کی بندرگاہ میں کسٹم اپریٹس اور پورٹ کنٹرول میکانزم میں تعاون کرنے والوں کے نیٹ ورک کے ذریعے آزادانہ طور پر کام کرتی ہے، جس کا انتظام ملیشیا کے سکیورٹی چیف وفیق صفا کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق صفا بیروت کی بندرگاہ پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعے بغیر کسی معائنہ یا نگرانی کے آلات، ہتھیاروں اور رقم کی سمگلنگ میں سہولت فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

ملک بدری کے حکم پر امریکہ نہ چھوڑنے والوں کو یومیہ ۹۹۸/ ڈالر جرمانہ ہوگا

واشنگٹن: خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے بتایا ہے کہ دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ ملک بدری کا نوٹس ملنے کے بعد بھی تارکین وطن کی طرف سے امریکہ نہ چھوڑنے پر انہیں جرمانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ملک بدری کے حکم سے مشروط تارکین وطن کو یومیہ 998 ڈالر جرمانے کے ساتھ مشروط کیا جائے گا اگر وہ امریکہ نہیں چھوڑتے ہیں۔ اگر وہ یہ جرمانہ ادا نہیں کرتے ہیں تو ان کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی۔ یہ جرمانے 1996ء کے اس قانون پر مبنی ہیں جو ٹرمپ کی پہلی صدارتی مدت کے دوران 2018 میں پہلی بار نافذ کیا گیا امریکی انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ پابندیوں کو پانچ سال تک کے لیے لاگو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے نتیجے میں ممکنہ طور پر 10 لاکھ ڈالر سے زیادہ جرمانہ ہو سکتا ہے۔ رائٹرز کی جانب سے دیکھی گئی سرکاری ای میلز سے پتہ چلتا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ان تارکین وطن کی جائیداد ضبط کرنے پر بھی غور کر رہی ہے جو یہ جرمانے ادا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ رائٹرز کے سوالات کے جواب میں ہوم لینڈ سکیورٹی کے محکمے کی ترجمان ٹریسیا میک لافلن نے ایک بیان میں کہا کہ غیر قانونی طور پر ریاستہائے متحدہ میں مقیم تارکین وطن کو خود کو ڈی پورٹ کرنے کے لیے سی بی پی ہوم موبائل ایپ کا استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو انہیں نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر وہ ملک نہیں چھوڑتے تو انہیں یومیہ کے حساب سے 998 ڈالر کا جرمانہ" ٹرمپ نے جنوری میں اقتدار سنبھالنے کے بعد امیگریشن کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا منصوبہ بند جرمانے کا ہدف تقریباً 14 لاکھ تارکین وطن ہیں جنہیں امیگریشن جج نے ملک بدر کرنے کا حکم دیا ہے۔

روس-یوکرین جنگ: چین نے بھیجی فوج، زیلنسکی کا دعویٰ

یوکرین: یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے منگل (8 اپریل) کو ایک چونکا دینے والا بیان دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ روس کی فوج کے ساتھ چینی فوجی بھی جنگ میں شامل ہو چکے ہیں۔ زیلنسکی کا کہنا ہے کہ یوکرینی فوج نے مشرقی یوکرین کے ڈونیٹسک علاقے میں دو چینی فوجیوں کو قیدی بنایا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مجموعی طور پر 6 چینی جنگجو یوکرینی فوجیوں سے لڑے ہیں۔ امکان ہے کہ روس کی دیگر یونٹوں میں بھی کئی چینی فوجی شامل ہو سکتے ہیں۔ زیلنسکی نے پکڑے گئے ایک چینی فوجی کا ویڈیو بھی جاری کیا ہے تاکہ بین الاقوامی سطح پر ایک واضح پیغام جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہمارے حکام کو حکم دیا ہے کہ وہ چین کی حکومت سے اس پر رسمی جواب حاصل کریں۔ تاہم، اب تک چینی وزارت خارجہ کی جانب سے کوئی بیان نہیں آیا ہے۔ شمالی کوریا کے بعد اب چین؟ چند مہینے پہلے روس کو شمالی کوریا سے فوجی امداد ملنے کی خبریں آئی تھیں، جس کے تحت کورسک علاقے میں شمالی کوریا کے فوجیوں کی تعیناتی کی گئی تھی۔ اس دوران کئی شمالی کوریا کے فوجی جنگ کے دوران ہلاک ہو گئے تھے۔ تاہم، چین سے جڑے تازہ ترین معاملے میں ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ پکڑے گئے چینی شہری چین کے حکم پر کام کر رہے تھے یا ذاتی طور پر لڑائی میں شامل ہوئے تھے۔ چین کی حکومت نے اب تک کوئی رسمی بیان نہیں دیا ہے، نہ ہی پکڑے گئے افراد کی شناخت کو تسلیم کیا ہے یا مسترد کیا ہے۔ بین الاقوامی ردعمل اور امریکہ کا کردار زیلنسکی نے یہ بھی کہا کہ وہ اس معاملے پر امریکہ اور مغربی اتحادیوں کے ردعمل کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس مسئلے کو اقوام متحدہ اور جی 7 سطح تک لے جانے کی بات کی ہے۔ تاہم، اس واقعے سے پہلے ہی امریکہ ان ممالک کو خبردار کر چکا تھا جو روس کے ساتھ یوکرین کے خلاف لڑائی میں شامل ہیں۔

یمن کے ۵/ شہروں میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر امریکی فضائی حملے

صنعاء: امریکی فوج نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب یمن میں صنعاء، ذمار، عمران، الحدیدہ اور اِب میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملے کیے۔ حوثیوں کے میڈیا کے مطابق صنعاء کے مشرق میں جبل نقم پر امریکی طیاروں نے 10 فضائی حملے کیے۔ العربیہ نیوز چینل کے ذرائع نے بتایا کہ ذمار شہر کے مغرب میں حوثیوں کے اسلحہ گوداموں کو 3 حملوں کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ عمران میں حوثیوں کے رابطہ نیٹ ورک کو حملوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ دیگر امریکی حملوں میں الحدیدہ ہوائی اڈے کے اطراف حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح العربیہ نیوز کے ذرائع نے بتایا کہ امریکی طیاروں نے اِب کے مشرق میں جبل المنار میں حوثیوں کے رابطہ نیٹ ورک پر بم باری کی۔ دوسری جانب حوثیوں نے یمن کے مغرب میں الحدیدہ صوبے میں امریکی بم باری کے نتیجے میں 6 افراد کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے گذشتہ ماہ مارچ کے وسط میں اعلان کردہ فوجی آپریشن کے ضمن میں امریکی فضائیہ نے یمن کے شمالی اور مغربی حصوں میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق آپریشن کا مقصد بحیرہ احمر میں بین الاقوامی جہاز رانی کا تحفظ ہے۔ امریکی صدر نے ان نئے حملوں میں حوثیوں کے کئی کمانڈروں کے مارے جانے کا اعلان بھی کیا۔ حوثیوں کے حملوں کے نتیجے میں اس اہم سمندری گزرگاہ میں آمدورفت تعطل کا شکار ہوئی جہاں سے عالمی کارگو کا تقریباً 12 فی صد حصہ گزرتا ہے۔

امریکہ: فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے پر یونیورسٹیوں کے فنڈ منجمد کئے

واشنگٹن: ٹرمپ انتظامیہ نے کورنل یونیورسٹی اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کو دیے جانے والی امریکی فنڈنگ روک دی ہے۔ امریکی حکام نے منگل کے روز کہا ہے کہ کورنل یونیورسٹی کے لیے 1 ارب ڈالر اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے لیے 790 ملین ڈالر کی فنڈنگ منجمد کی ہے۔ منجمد کی گئی فنڈنگ وفاقی حکومت کے زیر اہتمام چلنے والے محکموں صحت، تعلیم، زراعت، دفاع کی گرانٹ روک کر کی گئی ہے۔ حکام نے یہ بات اپنا نام ظاہر کیے بغیر بتائی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ان تمام سکولوں اور یونیورسٹیوں کو دھمکی دی ہے جو اداروں میں فلسطینیوں کے حق اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف ہونے والے احتجاج کو نہیں روکتے ہیں۔ گزشتہ ماہ کورنل اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی سمیت 60 یونیورسٹیوں کو خط لکھا گیا۔ جس میں کہا گیا کہ تعلیمی اداروں میں ہونے والے احتجاج کو نہیں روکتے ہیں تو ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے مطابق ہمیں میڈیا کی خبروں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ فنڈنگ روکی گئی ہے لیکن سرکاری طور پر ایسی کوئی اطلاع ہمیں موصول نہیں ہوئی ہے۔ مزید یہ کہ یونیورسٹی تمام تر تحقیقات کے لیے انتظامیہ سے تعاون کر رہی ہے۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کا ریسرچ شعبہ جدید یت اور زندگی بچانے والی ادویات کے سلسلے میں تحقیقات کرتی ہے۔ حال ہی میں دنیا کا سب سے چھوٹا پیس میکر بنانے میں اہم تحقیقات کے لیے یونیورسٹی نے اہم کردار کیا ہے۔ تاہم اب ترجمان کا کہنا ہے کہ اب یہ تحقیقات یقیناً مشکل میں پڑ جائیں گی۔ یاد رہے امریکی یونیورسٹیوں میں حالیہ عرصے کے دوران غزہ جنگ کے خلاف احتجاج کرنے اور فلسطینیوں کی حمایت کرنے والوں کو یہود دشمنی قرار دے رکھا ہے۔ اگرچہ ان احتجاج کرنے والوں میں بعض یہودی گروپ بھی شامل ہیں۔ انسانی حقوق کے اداروں نے ٹرمپ انتظامیہ کے ان اقدامات کو انسانی حقوق کے خلاف قرار دیا ہے۔ پچھلے ہی ہفتے کے دوران یونورسٹیز کے لیے 9 ارب کی وفاقی فنڈنگ روکی گئی ہے۔ فیڈرل گرانٹس اور کنٹریکٹس ہارورڈ یونیورسٹی سے متعلق تھے۔ پرنسٹن یونیورسٹی نے بھی گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ حکومت نے ریسرچ کے شعبے کی درجنوں گرانٹس منجد کر دی ہیں۔ گزشتہ ماہ ٹرمپ انتظامیہ نے کولمبیا یونیورسٹی کے لیے 400 ملین کی فنڈنگ ختم کر دی ہے۔

انڈونیشیا جنگ زدہ فلسطینیوں کو پناہ دینے کیلئے تیار

انڈونیشیا: انڈونیشیا جنگ زدہ فلسطینیوں کو اپنے ہاں عارضی پناہ دینے کے لیے تیار ہے۔ اس امر کا اظہار انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے بدھ کے روز جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا ہے۔ انڈونیشا کے صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وہ مشرق وسطیٰ اور ترکیہ کے دورے کا آغاز کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'وزیر خارجہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ بے گھر فلسطینیوں کو انڈونیشیا لانے کے لیے اقدامات کے سلسلے میں بات چیت کا آغاز کریں۔ صدر پرابوو نے کہا 'ہم زخمی، صدمے سے دوچار اور یتیم فلسطینیوں کو جنگ زدہ علاقے سے نکالنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا 'یہ فلسطینی اس وقت تک انڈونیشیا میں رہیں گے جب تک وہ مکمل صحت یاب نہیں ہو جاتے، غزہ میں حالات ان کی واپسی کے لیے سازگار نہیں ہوتے اور غزہ محفوظ نہیں پرابوو نے مزید کہا انڈونیشیا فلسطینی تنازعے کے خاتمے اور حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے۔

بیوی کا بہیمانہ قتل کرنے والے شامی شوہر کو عمر قید کی سزا

لندن: برطانیہ کے شہر ڈیوزبری میں ایک افسوس ناک واقعے میں شامی پناہ گزین واحد البردان نے اپنی 27 سالہ بیوی سلام الشارہ پر بے وفائی کا الزام لگا کر اسے چاقو کے وار سے قتل کر دیا تھا۔ مقامی میڈیا کے مطابق واقعہ ان کے بچوں کے بیڈروم میں پیش آیا جہاں حملے کے بعد ملزم موقع سے فرار ہوگیا جبکہ پولیس نے اسے اگلی ہی صبح گرفتار کر لیا۔ عدالت میں بتایا گیا ہے کہ واحد البردان ایک شکی اور بیوی پر دباؤ رکھنے والا شوہر تھا جو اپنی اہلیہ پر دوسرے مردوں سے تعلق رکھنے کا شک کرتا اور اسے زبردستی پردہ کرنے پر مجبور کرتا تھا۔ حاملہ بیوی کو قتل کیا، بچوں نے شور مچایا تو انہیں باندھ کر جھونپڑی کو آگ لگا دی، گرفتار ملزم کا اعتراف جرم پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق سلام کے جسم پر 20 سے زائد زخم تھے جن میں دفاعی زخم بھی شامل تھے، عدالت نے واحد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔

اسرائیل جنوبی لبنان سے انخلا کرے تو غیر مسلح ہونے پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں، حزب اللہ

بیروت: حزب اللہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل جنوبی لبنان سے انخلا کر لے اور بمباری بند کر دے تو حزب اللہ غیر مسلح ہونے کے حوالے سے لبنانی صدر کے ساتھ مذاکرات کرنے کے لیے تیار ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق، جیسے جیسے لبنان کی حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے مطالبات میں تیزی آ رہی ہے، حزب اللہ کے ہتھیار ڈالنے کے مقصد سے مذاکرات کا امکان، جو دو سال قبل اس کے عروج کے زمانے میں ناقابل تصور تھا، غزہ کی جنگ کی وجہ سے شروع ہونے والے تباہ کن تنازعے میں اسرائیل کی جانب سے ایران کے حمایت یافتہ گروپ پر شدید بمباری کے بعد مشرق وسطیٰ کے طاقت کے توازن میں آنے والی ڈرامائی تبدیلیوں کو اجاگر کرتا ہے۔ لبنان کے تین سیاسی ذرائع نے بتایا کہ امریکا کے حمایت یافتہ صدر جوزف عون، جنہوں نے جنوری میں اقتدار سنبھالنے کے بعد ہتھیاروں کے کنٹرول پر ریاست کی اجارہ داری قائم کرنے کا وعدہ کیا تھا، جلد ہی حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں مذاکرات شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ 2024 میں اسرائیل کے ساتھ ہونے والے جنگ کے نتیجے میں حزب اللہ کو اس وقت شدید نقصان پہنچا، جب اس کے اعلیٰ ترین رہنما اور ہزاروں جنگجو شہید ہو گئے اور اس کے راکٹوں کا بیشتر ذخیرہ تباہ ہو گیا۔ اس نقصان میں اس وقت اور اضافہ ہو گیا جب شام میں حزب اللہ کے اتحادی بشار الاسد اقتدار سے محروم ہو گئے جس سے ایران کی جانب سے رسد کی راہیں منقطع ہو گئیں۔ حزب اللہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا کہ یہ گروپ قومی دفاع کی حکمت عملی کے تناظر میں اپنے ہتھیاروں پر بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن اس کا انحصار اسرائیل کے جنوبی لبنان میں پانچ پہاڑی چوٹیوں سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر ہے۔ سینئر عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا، 'حزب اللہ اپنے ہتھیاروں کے معاملے پر بات چیت کرنے کے لیے تیار ہے اگر اسرائیل ان پانچ مقامات سے انخلاء کر لے اور لبنانیوں کے خلاف اپنی جارحیت بند کر دے۔ حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں ممکنہ مذاکرات پر اس کے موقف کی اس سے پہلے کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ ذرائع نے سیاسی حساسیت کی وجہ سے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی۔ حزب اللہ کے میڈیا آفس نے تبصرے کی درخواست پر فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا جبکہ صدارتی دفتر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اسرائیل، جس نے جنگ کے دوران جنوبی لبنان میں فوجیں بھیجی تھیں، بڑی حد تک انخلا کر چکا ہے لیکن فروری میں اس نے پانچ پہاڑی چوٹیوں کو نہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا، اسرائیل نے کہا تھا کہ وہ اس وقت یہ چوٹیاں خالی کرے گا جب اسے یقین ہو جائے گا کہ سکیورٹی کی صورتحال اس کی اجازت دیتی ہے۔

ٹرمپ نے نتن یاہو کی ایران پر حملے کی درخواست مسترد کی

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان 7 اپریل کو وائٹ ہاؤس میں ایک اہم ملاقات ہوئی، جس میں خطے کی سلامتی، ایران کا جوہری پروگرام اور باہمی اقتصادی امور زیر بحث آئے۔ اس ملاقات میں اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکہ سے ایران پر ممکنہ حملے کی حمایت کا مطالبہ کیا لیکن انہیں صدر ٹرمپ کی جانب سے سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس حوالے سے شائع ہونے والی رپورٹ میں 'دی اکانمسٹ' نے انکشاف کیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کی تینوں اہم درخواستیں مسترد کر دیں۔ ان میں ایران پر فوری حملے کی اپیل، اسرائیلی مصنوعات پر حالیہ امریکی ٹیرف سے چھوٹ، اور ترکی کے صدر رجب طیب اردوآن کی شام میں سرگرمیوں پر امریکی موقف کی تبدیلی شامل تھیں۔ رپورٹ کے مطابق، صدر ٹرمپ نے واضح طور پر کہا کہ اب وقت 'سفارت کاری' کا ہے نہ کہ عسکری کارروائی کا۔ ان کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان نئے مذاکرات عمان میں ہوں گے، جو اس سے قبل بھی دونوں ملکوں کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرتا رہا ہے۔ یہ مذاکرات بظاہر براہ راست ہوں گے، لیکن ایران کی طرف سے انہیں 'بالواسطہ بات چیت' قرار دیا جا رہا ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ایران کا جوہری پروگرام ایک خطرہ بن چکا ہے اور سفارتی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ تاہم ٹرمپ انتظامیہ اس موقف سے متفق نہیں ہوئی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ وہ ایران سے مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا پرامن حل نکالنے کی کوشش کریں گے، اور اگر یہ کوشش ناکام ہوئیں، تب دیگر راستے موجود ہیں۔ اسرائیل کے لیے یہ صورتحال سخت تشویشناک ہے کیونکہ ایک طرف ایران کے جوہری اثاثے اس کے لیے سکیورٹی خدشہ بنے ہوئے ہیں، اور دوسری طرف اس کا سب سے قریبی اتحادی اب عسکری کے بجائے سفارتی راستہ اپنانے پر بضد ہے۔ دی اکنامسٹ کے مطابق، نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ نہ انہیں اقتصادی محاذ پر ریلیف ملا، نہ ترک مداخلت پر امریکی موقف میں تبدیلی، اور نہ ہی ایران پر سخت پالیسی کی حمایت۔ اس کے برعکس، صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ بات چیت کو آگے بڑھانے کا عندیہ دے کر اسرائیل کی سفارتی کوششوں کو پس منظر میں ڈال دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر یہ مذاکرات کامیاب ہوتے ہیں تو مشرق وسطیٰ کی تزویراتی صف بندی میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔

پاکستان کا او آئی سی اجلاس میں غزہ جنگ بندی کا مطالبہ

اسلام آباد: نیویارک میں اسلامی تعاون کی تنظیم (او آئی سی) کے سفراء کی سطح کے اجلاس کے دوران پاکستان نے منگل کو غزہ جنگ بندی پر فوری عمل درآمد کا مطالبہ کیا۔ یہ بات اقوام متحدہ میں ملک کے مستقل مشن کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ سے معلوم ہوئی۔ جنگ بندی کی بین الاقوامی اپیلوں کے باوجود غزہ جنگ جاری ہے جس میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی تعداد مبینہ طور پر 50,000 سے تجاوز کر گئی ہے اور ان ہلاکتوں میں ایک بڑا حصہ خواتین اور بچوں کا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت مختلف عالمی فورمز پر بارہا غزہ تنازعے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور اسرائیل کے اقدامات کے لیے جنگ بندی اور جواب طلبی کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مشن نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندہ اور سفیر عاصم افتخار احمد نے آج او آئی سی کے اجلاس میں شرکت کی۔ اپنے تبصرے میں سفیر عاصم نے فلسطینی مقصد کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا جس میں غزہ جنگ بندی کا فوری اور مکمل نفاذ، ناکہ بندی ختم کرنا، پورے غزہ میں بلا تعطل انسانی رسائی اور مغربی کنارے سمیت جبری نقل مکانی اور نوآبادیات کا خاتمہ شامل ہے۔" او آئی سی کے اجلاس میں فلسطین اور شام کی صورتِ حال کا بھی جائزہ لیا گیا اور بحرین اور کرغزستان کے وزرائے خارجہ سے بالترتیب 2026-27 اور 2027-28 کی نمائندگی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی غیر مستقل نشستوں کے لیے ان کے متعلقہ امیدواروں کے حوالے سے بریفنگ لی گئی۔ پاکستانی مشن نے کہا کہ ملک مسلم امہ کے مشترکہ مقاصد اور اجتماعی مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے او آئی سی کے دیگر رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ: کورم کیوب چیلنج ۲۰۲۵/......

• اعزاز اور انعامات- جیتنے والوں کو ٹرافیاں، سرٹیفکیٹس اور خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ قابل ذکر کامیابیاں آدتیہ بریجانے سنگلز میں 50.20 سیکنڈ کا قومی ریکارڈ قائم کیا۔ ایک ہاتھ کا قومی ریکارڈ اوسط 18.9 سیکنڈ، 3x3 پرناو گاڈگے کورم کیوب چیلنج (مین ایونٹ-3x3) کا فاتح پرناو گاڈگے تھا۔ انہوں نے اوسطاً 98.6 سیکنڈ میں مسئلہ حل کیا اور تیز ترین وقت 21.6 سیکنڈ تھا۔ منتظمین کا بیان: اسپیڈ کیوبرز کو کورم کیوب چیلنج 2025 میں اپنی صلاحیتیں دکھانے کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم ملا ہے۔ ہمیں ان لوگوں کے ساتھ تعاون کرنے میں خوشی ہے جو درستگی، منطق اور جذبے کے ساتھ کھیلتے ہیں۔" اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے تمام شرکاء اور حامیوں کا تہہ دل سے شکریہ" دیوا جیوتلا، سینئر نائب صدر، ریٹیل، کورم مال نے کہا۔ جڑے رہیں: آنے والے واقعات اور دیگر اپ ڈیٹس کے لیے فالو کریں۔ فیس بک : facebook.com/KorumMall انسٹاگرام : instagram.com/korum_mall رابطہ: 022-41144455 ان تمام لوگوں کا شکریہ جنہوں نے اس تقریب کو ناقابل فراموش بنانے میں تعاون کیا۔ ہم اگلے چیلنج میں آپ کا استقبال کرنے کے منتظر ہیں۔

بقیہ: بی جے پی کے پاس.......

لیکن لوگوں کی توجہ اس طرف نہ چلی جائے، اس لیے پارلیمنٹ کو نصف رات تک چلایا گیا۔ نریندر مودی نے اسی طرح کورونا کے وقت بھی کیا تھا۔ جب کورونا بڑھ رہا تھا تو وہ لوگوں سے تالی-تھالی بجوا رہے تھے۔ آج پھر کروڑوں لوگوں کو نقصان ہوگا، ایسے میں نریندر مودی کہاں چھپ گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے ذریعہ ہندوستان کے بارے میں دیے جا رہے بیانات پر بھی راہل گاندھی نے پی ایم مودی کی سخت تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ "بنگلہ دیش نے ہندوستان کے بارے میں الٹے سیدھے بیان دیے۔ لیکن نریندر مودی ان کے لیڈران کے ساتھ آرام سے بیٹھے نظر آئے۔ مودی کے منہ سے اس بارے میں ایک لفظ نہیں نکلا۔ ایسے میں نریندر مودی کی 56 انچ کا سینہ کہاں گیا؟" وہ یہ بھی پوچھتے ہیں کہ "جب ایسے حالات پر اندرا گاندھی جی سے پوچھا گیا تھا کہ کیا آپ کا جھکاؤ بائیں یا دائیں جانب ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا تھا کہ میں ہندوستان کی وزیر اعظم ہوں، میں نہ دائیں جھکتی ہوں اور نہ بائیں، میں سیدھے کھڑی رہتی ہوں۔ اور ایک نریندر مودی ہیں، وہ سیدھے پیشانی ٹیک دیتے ہیں۔ راہل گاندھی نے بی جے پی پر سرکاری اداروں کو کمزور کرنے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ "میں نے ایس سی/ ایس ٹی ذیلی منصوبہ کی بات اٹھائی تھی۔ ہم انقلابی قانون لے کر آئے تھے، لیکن بی جے پی نے اس قانون کو رد کر دیا۔ ہندوستان کے سبھی اداروں پر بی جے پی ایک ایک کر کے حملہ کر رہی ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "جہاں بھی دلت، پسماندہ، قبائلی، اقلیت اور غریب جنرل کلاس کے لوگوں کو جگہ ملتی تھی، بی جے پی نے ان سبھی جگہوں کے دروازے بند کر دیے ہیں۔ دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقہ کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ "تلنگانہ میں اگر آپ کارپوریٹ کمپنیوں کی لسٹ نکالیں گے تو ملک کے دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقہ کا ایک بھی شخص نہیں ملے گا۔ جبکہ اس کے برعکس وہاں کے گِگ ورکرس کی لسٹ میں سب سے زیادہ دلت، پسماندہ اور قبائلی طبقہ کے لوگ ملیں گے۔" تلنگانہ میں ہوئی ذات پر مبنی مردم شماری کے فوائد پر بات کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ "جب تلنگانہ میں ذات پر مبنی مردم شماری کے نتائج آئے تو ریاست کے وزیر اعلیٰ نے شاندار قدم اٹھاتے ہوئے ریاست میں او بی سی ریزرویشن کو 42 فیصد تک بڑھا دیا۔ نریندر مودی 24 گھنٹے دلت، پسماندہ اور وَنواسی کی بات کرتے ہیں، لیکن جب ملک کے 90 فیصد لوگوں کی شراکت داری سے متعلق بات آتی ہے تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "جس طرح تلنگانہ نے پورے ملک کو راستہ دکھایا، ویسے ہی ہم پورے ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے اور ریزرویشن میں 50 فیصد کی حد سے متعلق دیوار کو توڑ دیں گے۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بنگال میں وقف جائداد کی ہمہ صورت حفاظت کی جائے گی: ممتا بنرجی

کلکتہ 9 اپریل (یواین آئی) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف

ترمیمی ایکٹ منظور ہونے کے بعد کئی مسلم تنظیموں نے پارک سرکس سیون پوائنٹ پر گزشتہ جمعہ احتجاجی مظاہرہ کا انعقاد کیا تھا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی تھی۔ اس کے بعد سے ہی ریاست کے مختلف اضلاع اور علاقے میں احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو نیتاجی اندور میں ایک میٹنگ میں بنگال کی اقلیتوں کو وقف کے بارے میں یقین دلانے کی کوشش کی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وزیر اعلیٰ کے طور پر وہ مسلمانوں کے ساتھ کھڑی ہیں اور ان کی املاک کی حفاظت کریں گی۔ مہاویر جینتی جمعرات کو ہے۔ اس موقع پر بدھ کو جین برادری کی پہل پر نبکر مہا منتر ڈے منایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس تقریب میں شرکت کی۔ وہیں انہوں نے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ وقف املاک کو لے کر اقلیتوں کے ذہنوں میں دکھ ہے۔ یقین رکھیں، بنگال میں ایسا کچھ نہیں ہوگا جو تقسیم کا باعث بنے۔ سب کو مل کر زندہ رہنا ہے۔ جیو، جینے دو (جیو، جینے دو)۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ آپ سب کو ساتھ رہنے کی بات کرنی چاہیے۔ کچھ سیاسی طور پر محرک ہیں۔ میں کہہ رہی ہوں، دیدی یہاں ہیں، دیدی آپ کی حفاظت کریں گی۔ آپ کی جائیداد کی حفاظت کریں گے۔ کسی کو بھی اشتعال انگیزی کی اجازت نہیں دی جائے گی صدر دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف بل کی منظوری کے 48 گھنٹے کے اندر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس کے بعد قانون کا گزٹ نوٹیفکیشن بھی جاری ہو گیا ہے۔ منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے نئے قانون کے بارے میں کہا کہ میں اس بہترین قانون (وقف ایکٹ) کو پورے سماج کے مفاد میں، مسلم کمیونٹی کے مفاد میں نافذ کرنے کے لیے ملک کی پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب وقف کی مقدس روح کی حفاظت کی جائے گی۔ اس قانون سے مسلمانوں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جائے گا۔ مودی نے کانگریس سمیت اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہ لوگ خوشامد کی سیاست کرتے ہیں۔ اس خوشامد کے بیج آزادی کے دوران ہی بوئے گئے تھے۔ دو قومی نظریہ عام مسلمانوں کا فیصلہ نہیں تھا۔ کانگریس نے خوشامد کی سیاست کے ذریعے اقتدار حاصل کیا۔ کچھ بنیاد پرست لیڈروں نے دولت حاصل کی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ عام مسلمانوں کو کیا ملا ہے؟ غریب مسلمانوں کو کیا ملا؟ دوسری طرف کانگریس نے پہلے ہی سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ وقف ایکٹ غیر آئینی ہے۔ بدھ کو ممتا نے بھی آزادی کا موضوع اٹھاتے ہوئے کہا کہ "تقسیم ہم نے نہیں کی"۔ آزادی کے دوران ایسا ہی ہوا۔ کچھ لوگ آپ کو سیاسی مقاصد کے لیے اکسا رہے ہیں۔ اس میں قدم مت ڈالو۔ اگر آپ ووٹوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو پچھلے 14 سالوں سے بنگال میں اقلیتوں نے ترنمول کانگریس کے لیے ٹھوس حمایت حاصل کی ہے۔ آہستہ آہستہ یہ ممتا کی پارٹی کے لیے سیاسی سرمایہ بھی بن گیا ہے۔ بی جے پی اکثر ترنمول کانگریس پر خوشامد کی سیاست کا الزام لگاتی ہے۔ ممتا بنرجی نے آج بی جے پی کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ریاست کی 30 فیصد آبادی کو ختم کر دیا جائے۔ ترنمول کانگریس نے وقف پر قائم مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی مسلسل مخالفت کی ہے۔ یہ مختلف طریقوں سے واضح ہو رہا تھا کہ ترنمول اگلے سال اسمبلی انتخابات سے قبل وقف بل کو ایشو بنا کر مسلمانوں مسلمانوں کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرے گی تاہم کئی مسلم تنظیموں نے ممتا بنرجی سے مطالبہ کیا ہے کہ جنوبی ہند کی ریاستوں کی طرح بنگال اسمبلی سے بھی وقف قانون کے خلاف تجویز پاس کی جائے۔ آج ممتا بنرجی نے اس سے متعلق کچھ بھی اشارہ نہیں دیا ہے۔

مرشد آباد کے جنگی پور میں ایک بار پھر نئے وقف قوانین کے خلاف احتجاج۔ علاقے میں انٹرنیٹ سروس بند

کلکتہ 9 اپریل (یواین آئی) پارلیمنٹ سے وقف قانون پاس ہونے کے بعد منگل کو مرشد آباد میں احتجاج کے دوران ہنگامہ آرائی کے بعد انتظامیہ نے انٹرنیٹ سروس اور دیگر سخت انتظامات کئے ہیں۔ آج علاقے میں صبح سے ہی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ لیکن جیسے جیسے دن بڑھتا گیا، مرشد آباد کے جنگی پور کے وسیع علاقے میں ایک بار پھر ماحول خراب ہو گئے۔ دفعہ 163 کے نفاذ کے باوجود مرشد آباد کے جنگی پور سب ڈویژن کا کپاس کا علاقہ ایک بار پھر میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ جنگی پور کے اہیراں کے علاقے میں قومی شاہراہ پر احتجاج کرتے ہوئے مظاہرین نے پولس کی روکاوٹ کو ہٹانے کی کوشش اور اس کے بعد جب پولس نے جوابی کارروائی تو حالات خراب ہو گے۔ پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا۔ آنسو گیس کے گولے داغے گئے۔ درحقیقت انتظامیہ نے منگل سے علاقے میں دفعہ 163 نافذ کر دی ہے۔ انٹرنیٹ سروس بند ہے۔ اس کے بعد بھی پولیس اور انتظامیہ کو چیلنجز کا سامنا ہے۔ جنگی پور کے مختلف علاقوں میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف احتجاج میں منگل سے ہی ہنگامہ ہو رہا ہے۔ ابتدائی طور پر اقلیتی طلباء اور نوجوانوں کی تنظیموں کی طرف سے بلائے گئے احتجاجی مظاہرے کے دوران پولس کے ساتھ جھڑپ ہو گئی۔ نیشنل ہائی وے 12 پر ناکہ بندی ہٹانے کی کوشش کے دوران مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔ مبینہ طور پر مظاہرین نے پولیس پر اینٹ برسانا شروع کر دیا۔ انہوں نے پولیس کی گاڑی کو آگ لگا دی۔ جواب میں پولیس پر بلا اشتعال لاٹھی چارج کا الزام لگایا گیا۔ انتظامیہ نے پیدا ہونے والی صورتحال میں دفعہ 163 جاری کر دیا ہے۔ اعلان کیا گیا کہ متعلقہ علاقوں میں پانچ یا اس سے زیادہ لوگ اکٹھے نہیں ہو سکیں گے۔ اس کے علاوہ پٹرول، ڈیزل اور مٹی کے تیل جیسے آتش گیر مادے لے جانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ جنگی پور کے وسیع علاقے میں پولیس کا گشت جاری ہے۔۔ انٹرنیٹ سروس بند۔ انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ ابھرتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر مختلف علاقوں میں دفعہ 10163 اپریل تک نافذ رہے گی۔۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ حالات اب قابو میں ہیں۔ نیشنل ہائی وے 12 پر ٹریفک اب معمول پر ہے۔ منگل کی دوپہر جنگی پور میں ایک تحریک اور احتجاجی پروگرام شروع ہوا، جسے اقلیتی طلباء اور نوجوان تنظیموں نے بلایا تھا۔ اقلیتی طلبہ تنظیموں نے جنگی پور کے عمر پور چوراہے سے لے کر دھولیاں بازار تک متعدد مقامات پر جمع ہو کر احتجاج کیا۔ احتجاج میں مسلم تنظیموں کے ہزاروں طلباء اور نوجوان شامل ہوئے۔ قومی شاہراہ نمبر 12 بلاک کر دی گئی۔ شمالی بنگال اور جنوبی بنگال کے درمیان سڑک کا رابطہ ٹھپ ہو گیا۔ جب ناکہ بندی ہٹائی گئی تو پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں۔ پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ آنسو گیس کے گولے داغے گئے۔ تصادم میں دونوں فریقوں کے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ بدامنی کے پیش نظر بھرت پور سے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی ہمایوں کبیر کا جنگی پور جانا طے تھا۔ تاہم انہوں نے آج صبح کہا کہ علاقے میں دفعہ 163 نافذ ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ان کی موجودگی نئی کشیدگی پیدا کر سکتی ہے، وہ فی الحال جنگی پور نہیں جا رہے ہیں۔ دوسری جانب گورنر سی وی آنند بوس نے جنگی پور میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپ کے واقعات اور پولیس کی گاڑی کو آگ لگانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ "تشدد کو برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ریاستی انتظامیہ کی خوب تعریف کی اور کہا کہ ریاست میں رام نومی پرامن طریقے سے منائی گئی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انتظامیہ کسی بھی قسم کے تشدد پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لہٰذا امن میں خلل ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو سختی سے کچل دیا جائے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ افواہیں پھیلانے یا پھیلانے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

وقف بل پر اپوزیشن کی مخالفت بے معنی ہے: ڈاکٹر درخشاں اندرابی

سری نگر، 9 اپریل (یواین آئی) جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی کا کہنا ہے کہ وقف بل پارلیمنٹ سے منظور ہونے اور صدر جمہوریہ کی مہر لگنے کے بعد اب پورے ملک میں نافذ ہوا ہے انہوں نے ساتھ ہی کہا: اس پر سیاسی لیڈر کیا کہتے ہیں اس سے ہمیں کوئی لینا دینا نہیں ہے ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر وقف بورڈ آج ملک میں ایک مثال بن گیا ہے۔ موصوف چیئر پرسن نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو یہاں ں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: وقف بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بھاری اکثریت سے پاس ہوا ہے اور اس پر صدر جمہوریہ کی مہر بھی لگ گئی ہے جس کے بعد یہ بل پورے ملک میں نافذ ہوا ہے ان کا کہنا تھا: سیاسی لیڈر اب اس پر کیا کہتے ہیں اس سے ہمیں کوئی لینا دینا نہیں ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: یہاں جب وقف بورڈ بنا تو اس وقت بھی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں لیکن جو وقف بورڈ کام کر رہا ہے لوگ اس کو دیکھ رہے ہیں آج جموں و کشمیر وقف بورڈ ایک مثال بن گیا ہے اور پارلیمنٹ میں اس کی مثال دی جا رہی ہے ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کہا: کچھ لوگوں نے اس کو اپنی جاگیر بنا رکھا تھا اس پر سب سے زیادہ شور وہی لوگ کریں گے جو گنہگار ہوں گے انہوں نے کہا: ہم گذشتہ تین برسوں سے کام کر رہے ہیں جس کی ملک بھر میں سراہنا کی جا رہی ہے اور ترمیمی بل سے ملک کے سارے وقف بورڈ اسی طرح کام کریں گے ایک اور سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا: اپوزیشن کا م نون میں نقطہ نکالنا ہے لیکن پارلیمنٹ میں یہ قانون بنا ہے اور ملک میں نافذ ہوا ہے۔

وقف ترمیمی ایکٹ: حکام نے متحدہ مجلس علما کے اجلاس پر پابندی عائد کی: میرواعظ

سری نگر، 9 اپریل (یواین آئی) میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کا کہنا ہے کہ متحدہ مجلس علما جموں و کشمیر کا ایک اہم اجلاس، جو حالیہ وقف ترمیمی ایکٹ کے حوالے سے اُن کی رہائش گاہ پر منعقد ہونے والا تھا اور جس میں جموں، لداخ، کرگل اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے مذہبی علما کی شرکت متوقع تھی بی حکام نے اس کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر حیران کن ہے کہ ایک نہایت سنگین مسئلے پر پُرامن غور و خوض اور ردعمل کے لیے مسلم علما اور دینی اداروں کو اس مسلم اکثریتی خطے میں باہمی مشاورت کی اجازت بھی نہیں دی گئی۔ جب کہ ہر سیاسی جماعت کو ہندوستانی پارلیمان میں اس معاملے پر آزادی کے ساتھ اظہارِ خیال کا موقع دیا گیا ہے، تو یہی حق جموں و کشمیر کے مسلم سیاسی و مذہبی نمائندوں کو بھی حاصل ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجلس نے فیصلہ کیا ہے کہ اس معاملے پر تمام اراکین کی مشاورت سے تیار کردہ مشترکہ قرارداد، جمعۃ المبارک کے روز تمام مساجد، خانقاہوں، امام بارگاہوں، آستانوں اور دینی اجتماعات میں پڑھ کر عوامی تائید حاصل کی جائے گی۔ مزید برآں، متحدہ مجلس علما مذکورہ مسئلے پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) کی مکمل حمایت کرتا ہے، اور اس نئے قانون سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے بورڈ جو بھی لائحہ عمل طے کرے گا،

ہند۔ ازبکستان عالمگیر انسانی اقدار، امن، استحکام، ترقی اور آزادی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے: لوک سبھا اسپیکر

تاشقند کیمپ آفس نئی دہلی 9 اپریل (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر مسٹر اوم برلا نے ہندی اور سنسکرت سمیت دیگر ہندوستانی زبانوں کے تئیں ازبکستان کے اسکالروں کی گہری دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ازبیک دانشوروں نے نہ صرف ہندوستانی زبانیں سیکھیں بلکہ اپنے افکار اور ادب میں بھی ان کا اظہار کیا۔ ان خیالات کا اظہار لوک سبھا کے اسپیکر مسٹر اوم برلا نے ازبکستان میں ہندی زبان سیکھنے والے ماہرین ہند اور طلباء کے ساتھ بات چیت کے دوران کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ محققین اور طلباء نے اپنے تدریسی اور تحقیقی کام کے توسط سے ہند۔ ازبکستان کے مابین تاریخی روابط کو مزید استحکام بخشا ہے۔ انہوں نے اسکالروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ بروقت ضرورت ہندوستانی سفارت خانے سے مدد لیں۔ اکیسویں صدی کی تشکیل میں ہندوستان کے اہم رول کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر اوم برلا نے کہ ازبکستان جیسے دوست ممالک کے ساتھ اجتماعی ترقی اور تعاون کے بے پناہ امکانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات، زبان، ثقافت اور تعلیم جیسے شعبوں میں ہاتھ ملا کر باہمی مفاہمت کو وسیع پیمانے پر بڑھانا چاہئے۔ موصوف نے کہا کہ اپنے دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے ازبکستان میں ہندوستانی فلموں اور موسیقی کی مقبولیت پر روشنی ڈالی تھی اور یاد دلایا کہ 2012 میں ازبک ریڈیو نے ہندی میں نشریات کے 50 سال مکمل کیے تھے۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ ہند۔ ازبکستان تاریخ میں مختلف راستوں پر چلتے ہوئے آج ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کی ایک طویل تاریخ رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ازبکستان کی آزادی کے بعد ہندوستان ان اولین ممالک میں سے ایک تھا جس نے اس کی خودمختاری کو تسلیم کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک 21 ویں صدی میں عالمی انسانی اقدار، امن، استحکام، ترقی اور ترقی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ مسٹر اوم برلا نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہندوستان اور ازبکستان نے سیاست، تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، سیکورٹی، انسداد دہشت گردی، سائنس اور ٹیکنالوجی، جوہری توانائی، خلائی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی جیسے مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ثقافتی اور تعلیمی تعلقات ہیں۔ مسٹر اوم برلا نے کہا کہ بہت سے ماہرین ہند کو اپنی سفارتی سرگرمیوں کے لئے ہندوستان اور دیگر ممالک سے اعلیٰ ترین اعزازات حاصل ہوئے ہیں۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ازبکستان کے اساتذہ کی طرف سے ایک ازبک۔ ہندی ڈکشنری بھی تیار کی گئی ہے جسے وزیر اعظم نریندر مودی نے جاری کیا۔ دریں اثناء 150 ویں بین پارلیمانی یونین (آئی پی یو) اسمبلی میں شرکت کے لئے ازبکستان جانے والے ہندوستانی پارلیمانی وفد (آئی پی ڈی) کے سربراہ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج اولی مجلس جمہوریہ کے قانون ساز چیمبر کے اسپیکر محترم نورد ینجان اسماعیلوف کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ اس موقع پر مسٹر اوم برلا نے ہندوستان کے الیکشن مینجمنٹ سسٹم کی شفافیت اور کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے پیمانے پر شفافیت کے ساتھ انتخابی عمل کا کامیاب انعقاد ہندوستان کے موثر اور موثر انتظامی نظام کا عکاس ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان نے آزادی کے بعد سے جمہوریت کے ذریعے بے مثال ترقی صرف شہریوں کی زیادہ اور فعال شراکت کی طاقت پر حاصل کی ہے۔

اسمبلی ہال میدانِ جنگ میں تبدیل، بی جے پی اور عام آدمی پارٹی رہنما آمنے سامنے

جموں، 9 اپریل (یواین آئی) جموں و کشمیر اسمبلی میں بدھ کے روز بی جے پی

کے ارکان اسمبلی اور عام آدمی پارٹی کے رہنما معراج ملک کے درمیان جھگڑے اور ہاتھاپائی کے مناظر دیکھنے کو ملے، جس سے ایوان کا ماحول کشیدہ ہو گیا۔ عام آدمی پارٹی کے رہنما معراج ملک نے الزام لگایا کہ بی جے پی ارکانِ اسمبلی نے اُن پر جان لیوا حملہ کیا۔ تاہم، بی جے پی نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ معراج ملک ہی نے بی جے پی لیڈروں کے ساتھ ہاتھاپائی کی۔ اطلاعات کے مطابق، بدھ کی صبح جونہی اسمبلی کی کارروائی شروع ہوئی، نیشنل کانفرنس کے ممبران اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور وقف ترمیمی بل پر بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ شور شرابے کے بیچ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی۔ معلوم ہوا ہے کہ جونہی عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور ڈوڈہ کے ممبرِ اسمبلی معراج ملک ایوان سے باہر نکل رہے تھے، ان کی بی جے پی کے ارکانِ اسمبلی کے ساتھ تلخ کلامی ہوئی، جو جلد ہی ہاتھاپائی میں بدل گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق، معراج ملک اور بی جے پی لیڈر رندھاوا کے درمیان لڑائی کے باعث اسمبلی ہال میدانِ جنگ کا منظر پیش کرنے لگا، جس دوران سکیورٹی اہلکاروں کو بیچ بچاؤ کرنا پڑا۔ معراج ملک نے اس موقع پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے ارکانِ اسمبلی نے اُن پر جان لیوا حملہ کیا، اور یہاں تک کہ اسمبلی میں تعینات سکیورٹی اہلکاروں نے بھی بی جے پی لیڈروں کا ساتھ دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ عام آدمی پارٹی اس طرح کے ہتھکنڈوں سے خوفزدہ ہونے والی نہیں ہے، اور آج جو کچھ بھی اسمبلی میں ہوا، وہ ناقابلِ برداشت ہے۔ دریں اثنا، بی جے پی لیڈروں نے معراج ملک کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ درحقیقت، عام آدمی پارٹی کے رہنما ہی نے بی جے پی کے ارکانِ اسمبلی پر حملہ کیا۔ ان کے مطابق، جب اسپیکر نے ایوان کی کارروائی ملتوی کی تو معراج ملک نے بی جے پی ارکان کے خلاف ناشائستہ زبان استعمال کی۔ اسمبلی ہال میں پیش آئے اس جھگڑے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہے، جس پر عوام کی جانب سے مختلف ردعمل سامنے آ رہے ہیں۔

بی جے پی کو جموں و کشمیر میں لانے والے آج مجھ پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں: عمر عبداللہ

جموں، 9 اپریل (یواین آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ڈی پی کو جموں و کشمیر کی تباہی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں نے بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملا کر جموں و کشمیر کو تباہ کیا آج وہ مرکزی وزیر کے ساتھ فوٹو کھینچنے پر مجھ پر الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف بل پر جو ہاؤس میں نہیں ہو سکا وہ ہم باہر کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: وقف بل پاس ہوا اس پر اکثر و بیشتر ممبر یہاں پریشان ہیں جو ہاؤس میں اپنی پریشانی کا اظہار کرنا چاہتے تھے لیکن بدقسمتی سے انہیں اپنی بات رکھنے کا موقع نہیں ملا ان کا کہنا تھا کہ جو ہم اس بل پر ہاؤس میں نہ کر سکے وہ ہم باہر کر کے دکھائیں گے۔ باغ گل لالہ میں مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو کے ساتھ فوٹو کھینچنے کی وضاحت کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا: جنہوں نے بی جے پی کی گود میں بیٹھ کر جموں و کشمیر کی تباہی کی اور دودھ اور مٹھائی کی بات کر کے جموں و کشمیر کا تماشا دیکھا، نوجوانوں میں کرکٹ بیٹ تقسیم کئے اور ان کو اس وقت کے وزیر داخلہ کے پروگراموں میں گھسیٹ کر لایا آج وہ مجھ پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا: یہ صحیح بات ہے کہ دو دن پہلے میں اپنے والد صاحب کو ٹولپ گارڈن لے گیا تھا اور اتفاق سے مرکزی وزیر (کرن رجیجو) وہاں موجود تھے اور انہوں نے وہاں میرے ساتھ فوٹو کھینچنا چاہا۔ ان کا کہنا تھا: تو کیا میں انکار کرتا اور بدتمیزی کرتا وزیر اعلیٰ نے کہا: فوٹو کو آج وہ لوگ میرے خلاف استعمال کرتے ہیں جو بی جے پی کو جموں و کشمیر میں لانے کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سال 2016 کے قتل و غارت پر جموں و کشمیر کے لوگوں سے معافی نہیں مانگی۔

جے ڈی یو کارکنان نے راہل گاندھی سے معافی مانگنے کا کیا مطالبہ

پٹنہ 09، اپریل (ہ س)۔ جنتادل یونائٹیڈ نے لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی پر پسماندہ، انتہائی پسماندہ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی توہین کا الزام لگاتے ہوئے ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر امیش کشواہا، قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما، رکن کونسل للن صراف، ستیش کمار اور دیگر لیڈران نے پارٹی دفتر میں ضلع تنظیمی انچارجوں اور اسمبلی انچارجوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں سرگرم ہو جانے اور عوام سے اپنے روابط مضبوط کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی ساتھ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں گزشتہ 20 برسوں میں ہوئی بہار کی ہمہ جہت ترقی کی بڑے پیمانے پر عوام کے درمیان تشہیر کرنے کی بھی انہیں ہدایت دی گئی۔ ان رہنماؤں نے بعد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے راہل گاندھی پر الزام لگایا کہ انہوں نے اپنے بہار دورہ کے دوران محروم طبقوں کی توہین کی ہے جس کیلئے انہیں متعلقہ طبقوں سے سرعام معافی مانگنی چاہئے۔ بعد میں جے ڈی یو ترجمان انجم آراء، ہیم راج رام، اروند نشاد اور کشور کنال نے باضابطہ طور پر اسی موضوع پر پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا اور اعلان کیا کہ جب تک راہل گاندھی دلتوں، پسماندوں، ادی واسیوں اور انتہائی پسماندوں سے اپنی غلط و نازیبا حرکتوں کیلئے معافی نہیں مانگیں گے تب تک جے ڈی یو خاموش نہیں بیٹھے گا اور اس سلسلے میں عوامی بیداری مہم جاری رکھے گا۔ ان رہنماؤں نے الزام لگایا کہ محروم طبقوں کے خلاف راہل گاندھی کا بیان معمار آئین بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین ہے، جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے ملازمت سے محروم اساتذہ کا ریاست بھر میں احتجاج۔ کلکتہ کے قصبہ علاقے میں ڈی آئی آفس میں جھڑپ

کلکتہ 9 اپریل (یواین آئی) سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والوں نے مختلف اضلاع میں اسکول ایجوکیشن انسپکٹر (DI) کے دفاتر کے سامنے آج احتجاج کیا۔ کچھ مقامات پر احتجاج بدامنی اور یہاں تک کہ پولس کے ساتھ جھڑپ میں تبدیل ہو گیا۔ مظاہرین نے کلکتہ کے قصبہ علاقے میں واقع ڈی آئی آفس کا تالہ توڑ دیا، سیکورٹی گارڈز کو ایک طرف دھکیل دیا اور اندر گھس گئے۔ پولیس نے لاٹھی چارج کر کے انہیں باہر نکالا۔ تاہم پولیس کا دعویٰ ہے کہ مظاہرین کے ذریعہ حملہ کئے جانے کے بعد انہیں معمولی طاقت کا استعمال کرنا پڑا ہے۔ بیروزگاروں نے بدھ کو ڈی آئی کے تمام علاقائی آفس کے باہر احتجاج کا اعلان کیا تھا۔ احتجاج صبح سے شروع ہوا۔ مظاہرین اچانک قصبہ میں کلکتہ اسکول انسپکٹر کے دفتر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ اسکول انسپکٹر (DI) سے ملاقات کی جائے۔ انہیں ایک میمورنڈم سونپا جائے گا۔ لیکن وہ دفتر میں نہیں تھے۔ پولیس نے پہلے مظاہرین کو منانے کی کوشش کی۔ انہیں منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ مبینہ طور پر پولیس کی لاٹھی چارج سے متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ہم اہل ہیں، اسی وجہ سے آج ہم اپنی نوکریوں سے محروم ہونے کے باوجود سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ پرتاپ رائے چودھری نے کہا کہ جو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔" پولیس نے ہمیں لاٹھیوں سے اندھا دھند مارا۔ اس سلسلے میں کلکتہ پولیس نے دوپہر کو ایک بیان میں کہا کہ مظاہرین کے ایک گروپ نے بغیر اشتعال انگیزی کے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا اور پر تشدد برتاؤ کیا۔ لالبازار نے کہا کہ حالات کو قابو میں لانے کے لیے معمولی طاقت کا استعمال کیا گیا۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ واقعے میں چار مرد پولیس اہلکار اور دو خواتین پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والوں کو ابھی تک حکومت کی جانب سے برطرفی کے خطوط موصول نہیں ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ وہ اہل امیدواروں کے ساتھ کھڑی ہیں۔ لیکن بدھ کو کئی اضلاع سے ملنے والی تصاویر سے یہ واضح ہے کہ بہت سے لوگوں کو یقین نہیں آ رہا ہے۔ کلکتہ کے علاوہ ہگلی روٹ پر بھی بے روزگار اساتذہ کے ایک گروپ نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہگلی اسٹیشن سے ڈی آئی آفس کی طرف مارچ کیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اہل اور نااہل کو الگ کیا جائے۔ مجھے اپنا کام واپس لینا ہے۔ بے روزگار اساتذہ نے ہگلی چوراہے پر جی ٹی روڈ بلاک کر دی۔

ہندوستان بمسٹیک کو زرعی ٹیکنالوجی کی مدد فراہم کرے گا

کھٹمنڈو/نئی دہلی، 9 اپریل (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بمسٹیک خطے میں خوراک کی حفاظت، موسمیاتی موافقت اور زراعت کی پائیداری کے لیے کوششوں کا عہد کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ نیپال کے کھٹمنڈو میں بمسٹیک وزرائے زراعت کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لیے 'پڑوسی پہلے' اور 'ایکٹ ایسٹ پالیسی' کی اہم غیر ملکی پالیسی کی ترجیحات کو پورا کرنے لیے بمسٹیک ایک قدرتی متبادل ہے۔ بمسٹیک جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کو جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس خطے کی مشترکہ تاریخ اور بھرپور ثقافتی ورثہ ہے جو اسے قدرتی شراکت دار بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان خواتین کو ڈرون فراہم کرنے کے لیے کسانوں کو براہ راست نقد رقم کی منتقلی، ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو بہتر بنانے، سوائل ہیلتھ کارڈ، نیشنل فوڈ سیکورٹی مشن، فصلوں کی بیمہ، نمو ڈرون دیدی یوجنا جیسے اقدامات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ ہندوستان کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بمسٹیک کے اندر زرعی تعاون کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ ہندوستان نے بیج کی نشوونما، جانوروں کی صحت اور کیڑوں کے انتظام کے شعبے میں تربیت اور ورکشاپس کا اہتمام کر کے بمسٹیک زرعی تعاون (2023-2027) کا آغاز کیا ہے۔ یہ خطے میں زرعی شعبے میں استعداد کار بڑھانے کے لیے ہماری اجتماعی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بمسٹیک ممالک کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان نے بمسٹیک سنٹر آف ایکسیلنس فار ایگریکلچرل کوآپریشن ان انڈیا کے قیام کی تجویز پیش کی ہے۔

"آداب میں پریم چند ہوں" سیریز میں دیکھئے منشی جی کی چار کہانیاں

بڑے گھر کی بیٹی، پنچ پرمیشور، انبھوا اور پوس کی رات

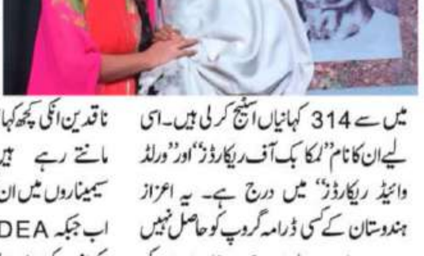

تھیٹر کے سینئر ہدایت کار مجیب خان جن کا گہرا تعلق منشی پریم چند کے ادب سے ہے اور پوری دنیا میں اپنی اس خوبی کی وجہ سے اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں۔ 12 اپریل 2025 بروز سنیچر شام 7:30 بجے شگفتہ اسٹوڈیو، آدرش نگر اندھیری میں "آداب میں پریم چند ہوں" سیریز میں منشی جی کے چار ڈرامے

رات" پیش کریں گے۔ گذشتہ 20 برسوں سے منشی پریم چند کے ادب کو اسٹیج کی زینت بنانے والے مجیب خان نے اب تک 315 میں سے 314 کہانیاں اسٹیج کر لی ہیں۔ اسی لیے ان کا نام "لمکا بک آف ریکارڈز" اور "ورلڈ وائیڈ ریکارڈز" میں درج ہے۔ یہ اعزاز ہندوستان کے کسی ڈرامہ گروپ کو حاصل نہیں ہے۔ یہ سارے ڈرامے مجیب خان اور ان کی اکیڈمی "آئیڈیا" نے تیار کیے ہیں۔ منشی پریم چند کے ادب کا علم اب چند لوگوں تک محدود رہ گیا ہے۔ ابھی حال ہی میں کمل کشور گوئنکا کا سورگباش ہوا ہے انہیں پریم چند پر اتھارٹی مانا جاتا تھا۔ لیکن کبھی بھی کسی نے بھی منشی جی کی ساری کہانیوں پر باتیں نہیں کی سارے ناقدین انکی کچھ کہانیوں کو ہی ان کی کل کہانیاں مانتے رہے ہیں۔ اور وہی کہانیاں ادبی سیمیناروں میں ان کی گفتگو کا مرکز ہوتی ہیں۔ اب جبکہ IDEA کا مقصد منشی جی کی مکمل کہانیوں کو ایمانداری اور لگن کے ساتھ اسٹیج کرنا ہے، اس لیے اس کے لیے تمام کہانیوں کا جاننا بہت ضروری ہے اور انھیں منشی جی کے مداحوں تک پہنچانا ایک علمی فریضہ ہے۔ پریم چند کی خاصیت یہ ہے کہ انھوں نے زندگی کے ہر پہلو، ہر رشتے اور رشتوں کی اہمیت، جانور، کسان، کھیت، پر ہی نہیں لکھا بلکہ اپنی قلم سے برطانوی حکومت کو بھی بے نقاب کیا ہے۔ انگریزوں کے خلاف لکھتے ہوئے ان کا قلم نہ ڈگمگاتا ہے نہ جھکتا ہے۔ جب ان کا مجموعہ "سوز وطن" انگریزوں نے جلایا تو وہ خاموش تماشائی نہیں بنے رہے بلکہ اپنا نام بدل کر انگریزوں کے ظلم کے خلاف سینہ سپر ہو گئے۔ انہوں نے اپنے قلم سے ظلم کا مقابلہ کیا اور اپنے پڑھنے والوں کو ظالم کو سبق سکھانے کا پیغام دیتے رہے۔ منشی پریم چند کے ادب کو پسند کرنے والوں سے شرکت کی درخواست ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں۔

گلشن عزیزیہ مدرسہ بھیونڈی نئے تعلیم سال کا شاندار آغاز

اگر انسان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے علم دین حاصل کرنا چاہیے۔ علم دین سیکھنا دنیا و آخرت میں کامیابی کی کنجی ہے۔ (علامہ وقار احمد عزیزی)

بھیونڈی۔ بدھ 8 اپریل کو گلشن عزیزیہ مدرسہ بھیونڈی نائے گاؤں کے نئے تعلیمی سال کا شاندار آغاز ہوا۔ یہ تقریب گلشن عزیزیہ کے بانی و سرپرست علامہ وقار عزیزی کی صدارت میں منعقد کی گئی، جس میں مفتی محمد عاقب کھربے، مفتی فیض احمد مصباحی اور مفتی ساجد پٹیل جیسے اہم مہمانان خصوصی شریک ہوئے۔ اس خاص موقع پر مدرسہ کا آغاز فجر کی نماز کے بعد ہوا، جو ایک نئی روایت تھی۔ تقریب کا آغاز حافظ عرفان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مدرسہ کے پرنسپل مفتی عاقب کھربے نے افتتاحی کلمات ادا کیے۔ انہوں نے علم دین کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی زندگیوں میں علم کو نہ صرف حاصل کرنا چاہیے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ اس کا اتباع بھی کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ علم اور عمل کا فرق ہمیں زوال کی طرف لے جا رہا ہے، اور ہمیں اس فرق کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ علامہ وقار عزیزی نے اپنے خطبہ صدارت میں فرمایا کہ ہمارے بزرگوں کا پورا زندگی علم دین کے حصول میں گزرا، اور اس علم کو سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کی فریضہ ہے۔ انہوں نے مختلف صحابہ کرام کے علم کے تعلق سے واقعات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اگر انسان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے علم دین حاصل کرنا چاہیے۔ علم دین سیکھنا دنیا و آخرت میں کامیابی کی کنجی ہے۔ اس تقریب میں پیر غفور بخش اللہ، البیرونی، اور حافظ ملت کے علم دین سے محبت کی مثالیں بھی پیش کی گئیں، جنہوں نے اپنی زندگیوں میں علم دین کو اپنی اولین ترجیح دی۔ علامہ وقار عزیزی نے کہا کہ محنت اور لگن کے ساتھ علم حاصل کرنا چاہئے، کیونکہ محنت سے اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے، اور اللہ ہمیں کامیابی دے گا۔ مدرسہ ھذا اپ لوگوں کو عالم بنانے کا موقع دیا ہے اگر آپ جاب پر بھی ہیں تو بھی اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ آخر میں، اس شاندار تقریب کے بعد مدرسہ کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر انصاری اقبال احمد، اسجد شعبان شیخ اور مومن فیاض احمد غلام مصطفےٰ نے اپنی اہم پیش قدمی نبھائی اور اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔